REGISTERD WITH. THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO-R-N-61/57-

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ۔ وعلی عبدہ المسیح الموعود

POSTAL REGISTRATION NO-P/GD P-23.

ہفت روزہ بدر قادیان ۱۴۳۵۱۶

جلد ۴۳ — شمارہ ۴۹-۵۰

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر :- منیر احمد خادم

نائبین :- قریشی محمد فضل اللہ ، محمد نسیم خان

شرح چندہ

سالانہ ۱۰۰ روپے

بیرونی ممالک :-

بذریعہ ہوائی ڈاک :- ۳۰ پاؤنڈ یا ۴۰ ڈالر امریکن

بذریعہ بحری ڈاک :- دس پاؤنڈ یا ۲۰ ڈالر امریکن

THE WEEKLY BADR QADIAN 143516.

۱۱/۱۲ رجب ۱۴۱۵ ہجری — ۱۵/۸ فتح ۱۳۷۳ ہش — ۱۵/۸ دسمبر ۱۹۹۴ء

اخبار احمدیہ

لندن ۵ ر دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بخیر وعافیت ہیں۔

احباب جماعت اپنے جان و دل سے پیارے آقا کی صحت و سلامتی درازیٔ عمر مقاصد عالیہ میں معجزانہ کامیابیوں اور خصوصی حفاظت کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں

اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ اِمَامَنَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَمَتِّعْنَا بِطُوْلِ حَیَاتِہٖ وَبَارِکْ فِیْ عُمْرِہٖ وَاَمْرِہٖ۔

درس الحدیث

بے نظیر سیرت طیبہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے سرور کائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کا درج ذیل حسین نقشہ کھینچا ہے جو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲ ر دسمبر میں بیان فرمایا ہے۔ اس خطبہ کا خلاصہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

" حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سادہ تھی آپ کسی کام کو عار نہیں سمجھتے تھے اپنے اونٹ کو خود چارہ ڈال لیتے گھر کے کام کاج کر لیتے اپنی جوتی کی مرمت کر لیتے کپڑے کو پیوند لگاتے بکری کا دودھ دوہ لیتے خادم کو اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلاتے آٹا پیستے ہوئے اگر وہ تھک جاتا تو آپ اس کی مدد کراتے۔ بازار سے گھر کا سامان اٹھا کر لانے میں شرم محسوس نہ کرتے تھے۔ امیر غریب ہر ایک سے مصافحہ کرتے سلام میں پہل کرتے اگر کوئی معمولی کھجوروں کی بھی دعوت دیتا تو آپ اسے حقیر نہ سمجھتے آپ نہایت ہمدرد۔ نرم مزاج اور حلیم الطبع تھے آپ کا رہن سہن بڑا صاف ستھرا تھا۔ بشاشت سے پیش آتے تبسم آپ کے چہرے پر جھلکتا رہتا۔ آپ زوردار قہقہہ نہیں لگاتے تھے خدا کے خوف سے فکر مند رہتے۔ منکسر المزاج تھے لیکن اس میں کسی پست ہمتی کا شائبہ تک نہ تھا بڑے سخی لیکن بے جا خرچ سے ہمیشہ بچنے والے نرم دل رحیم و کریم ہر مسلمان سے مہربانی سے پیش آنے والے اتنا پیٹ بھر کر نہ کھاتے تھے کہ ڈکار ہی لیتے رہیں۔ صابر و شاکر اور کم پر قانع رہنے والے تھے۔"

خلاصہ خطبہ جمعہ ۲ ر دسمبر ۱۹۹۴ء بمقام مسجد فضل لندن

غلبۂ اسلام ہمیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسن خلق ہے جو سب سے بڑا کردار ادا کریگا

محمد رسول اللہ کا خلق لے کر چلیں تو فتح آپ کے قدم چومے گی

> بغضوں اور کینوں کو سوسائٹی سے الگ کر کے پھینک دو قومی فضیلت اور بلا وجہ کی برتری کے رجحانات کو جڑ سے اکھیڑ دو۔

از سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

لندن (ایم۔ ٹی۔ اے) تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیت قرآنی کی تلاوت فرمائی۔

یا یھا الناس انا خلقنٰکم من ذکر و انثیٰ وجعلنٰکم شعوباً وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقٰکم ان اللہ علیم خبیر (الحجرات : ۱۴)

پھر فرمایا اسلامی معاشرہ کی جو تصویر قرآن کریم نے مختلف مقامات پر کھینچی ہے اور جس پر حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح عمل کر کے دکھا دیا اس میں جو سب سے نمایاں قابل ذکر بات ہے وہ تمام قسم کے بغضوں اور کینوں کو سوسائٹی سے الگ کر کے پھینک دیا جائے اور پھر اس کی جگہ وہ پاکیزہ پودے لگائے جائیں جن کا نام تقویٰ ہے اور جب تک پہلے صفائی نہ ہو اس وقت تک تقویٰ کا پودا دلوں کی سرزمین پر لگ ہی نہیں سکتا۔ حضور نے فرمایا بغضوں اور کینوں کے علاوہ ایک دوسرے پر قومی فضیلت ظاہر کرنا اور بلاوجہ کی برتری ظاہر کرنا۔ یہ بھی وہی رجحانات ہیں جو تقویٰ کی جڑوں کے لئے زہریلے ثابت ہوتے ہیں۔ حضور نے فرمایا قرآن کریم کی جو آیت میں نے آپ کے سامنے رکھی ہے

(باقی صفحہ ۱۲ پر)

خصوصی درخواستہائے دعا

(۱)۔ حضرت سیدہ اُمّ متین بیگم صاحبہ حرم محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی اسلام آباد جاتے ہوئے راستہ میں طبیعت خراب ہو گئی۔ اسلام آباد میں جب دکھایا گیا تو ڈاکٹروں نے ہلکے سے انجائنے کی تکلیف بتائی ہے۔

(۲)۔ محترم صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب مرحوم برادر اصغر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان کی اہلیہ محترمہ کو ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف ہے چونکہ کمزوری زیادہ ہے اس لئے اپریشن بھی ممکن نہیں لہٰذا وہیل چیئر کا سہارا لے رہی ہیں۔

(۳)۔ محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت کی چھوٹی بہن سیدہ امۃ السمیع بیگم صاحبہ کا پہلے دل کا بائی پاس کا اپریشن ہوا تھا اور اب ٹیومر کی تکلیف ہو گئی ہے جس کا ریڈی ایشن کے ذریعہ علاج چل رہا ہے۔

ہر سہ بزرگان کی صحت و سلامتی اور کامل و عاجل شفایابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (امیر جماعت احمدیہ قادیان)

منیر احمد حافظ آبادی ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر :- نگران بورڈ بدر قادیان۔

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۸ فتح ۱۳۷۳ ہش

انتخابات اور اصلاحات

(۲)

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ حکومت چلانے والے عہدیدار کیسے ہونے چاہئیں اسلام نے حکومت کو عدل و انصاف کی امانت قرار دیا ہے۔ اسلامی تعلیم کے مطابق حکم ہے کہ یہ امانت اس کے سپرد کی جائے جو اس کے اٹھانے، سنبھالنے اور اس کے حقوق ادا کرنے کا اہل ہو اس بارہ میں قرآن مجید کی تعلیم یہ ہے کہ:

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۝ (النساء: ۵۹)

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ (حکومت کی) امانت کو اس کے حوالے کیا کرو جو اس کے اٹھانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور جب تم حکمران بنو اور لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل و انصاف کے مطابق فیصلے کیا کرو۔ جس بات کی اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے وہ یقیناً بہت اچھی ہے۔ اللہ یقیناً بہت سننے والا اور بہت دیکھنے والا ہے۔

مذکورہ بالا آیت میں عوام کے لئے تاکیدی حکم ہے کہ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جو نمائندہ ان کے سامنے تجویز ہو اس کے متعلق اچھی طرح غور کریں کہ وہ کہاں تک عدل و انصاف کے تقاضوں کی روشنی میں انتظامی امور کو چلانے کی صلاحیت رکھتا ہے، کس قدر اس کے دل میں مخلوق خدا کی ہمدردی ہے، وہ کتنا وقت مخلوق کی بھلائی کے کاموں کے لئے دے سکتا ہے اس کے اندر بد اخلاقی کی کوئی بات تو نہیں پائی جاتی اپنی عام زندگی میں اگر کوئی وعدہ کرے تو پورا کرتا ہے یا نہیں اسی طرح پارٹیوں کی سطح پر بھی ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کسی پارٹی کا قومی کردار تعصب و تنگ نظری یا مذہبی منافرت پھیلانا تو نہیں کیونکہ مذکورہ آیت میں قرآن مجید نے کسی مذہب یا شریعت کی حکومت نہیں بلکہ انصاف کی حکومت کی تعلیم دی ہے۔ جی ہاں ایسے انصاف کی حکومت جو کسی خاص مذہب فرقہ یا قوم کی طرفدار نہیں۔ اسی لئے فرمایا۔ واذا حکمتم بین الناس ان تحکموا بالعدل کہ جب تم حاکم بنو تو عدل کی حکومت چلاؤ کسی شریعت یا شاستر کی حکومت نہیں۔

ان دنوں حالت یہ ہے کہ ووٹران بجائے ان تمام امور کو دیکھنے کے وہ اس امیدوار کے جھانسے میں آجاتے ہیں جو وقتی طور پر ان کی جیبیں بھر دیتا ہے یا جس سے تعلقات ہوں یا ہم قوم ہو اور یہ نہیں دیکھتے کہ وہ تعلیم یافتہ ہے یا نہیں۔ سوجھ بوجھ اور انصاف کرنے والا ہے یا نہیں حالانکہ قرآن مجید کے مطابق ووٹ قومی امانت کے ساتھ ساتھ ایک مقدس گواہی بھی ہے۔ جو ہم امانت دار اور ایمان دار لوگوں کے حق میں دیتے ہیں فرمایا:

"اے ایماندارو تم پوری طرح انصاف پر قائم رہنے والے اور اللہ کے لئے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ تمہاری گواہی تمہارے اپنے خلاف ہو یا تمہارے والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف پڑتی ہے۔ جس کے متعلق گواہی دی گئی ہے اس کی امیری یا غریبی کا خیال مت کرو۔ اللہ تم سے زیادہ اس کا خیر خواہ ہے اس لئے تم کسی ذلیل خواہش کی پیروی مت کرو (تاکہ کسی نالائق کو کرسی پر بٹھا کر اپنے کاروبار چمکاؤ گے) اور انصاف کا گلا گھونٹ دو گے"۔ (النساء: ۱۳۶)

مذکورہ تعلیم میں عوام و خواص ہر ایک کو ہدایت ہے کہ وہ انتخاب کی گواہی کے وقت انصاف پسندی سے کام لیں اپنی ذلیل یا چھوٹی چھوٹی خواہشات کو قومی مفادات پر ترجیح نہ دیں۔ رشتہ داروں کا لحاظ رکھنے یا ہم قوموں کی مدد کے لئے ان لوگوں کو ووٹ نہ دیں۔ جو بعد میں ملک کا نظام بگاڑ دیں اس لئے کہ جو لوگ امانت و دیانت کا گلا گھونٹ کر اپنے آپ کو تخت حکومت پر بٹھائیں گے کل کو اپنے کئے ہوئے اخراجات پورے کرنے کے لئے ہر جائز و ناجائز طریقہ اختیار کریں گے، عوام کے فائدے اور نقصانات اور انصاف کی پاسداری کا انہیں کچھ خیال نہ ہوگا۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ جو لوگ خود ناانصافی کے نتیجے میں اقتدار پر قابض ہوئے ہیں ان سے بعد میں انصاف کی امیدیں کرنا خود اپنے آپ کو تمسخر بنانا ہے۔

اس موقع پر دیکھنے والی بات تو یہ ہے کہ وہ لوگ جو کرسی حکومت پر بیٹھنے کے شوق میں ہمارے پاس آتے ہیں کیا ان کا اس امر کے لئے ہمارے پاس آنا اور اس کے حصول کے لئے ہر طرح کی صحیح اور غلط کوشش کرنا کیا ہمیں یہ سبق نہیں دیتا کہ ہم گہرائی سے ان کی اس تمنا کی وجوہات کا جائزہ لیں۔ جب ہم میں سے ہر ایک یہ سوچتا ہے کہ ان کی یہ تمام تگ و دو کرسی حکومت پر بیٹھ کر صرف اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے ہے اور ایسے لوگوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے تو یقیناً سوچا جانا چاہیئے کہ انتخاب کے اس موجودہ طریق کی ان ہزاروں قسم کی خامیوں کو کس طرح دُور کیا جائے اور یہ کہ ان خامیوں سے کس طرح بچا جائے جو ملک کی دولت کو دن رات دیمک کی طرح چاٹ رہی ہیں ہمارے نزدیک تو اس کا واحد اور بنیادی حل یہی ہے کہ قوم کو امانت و دیانت اور حق و انصاف کی قدروں سے آگاہ کیا جائے۔ قوم کے دل و دماغ میں یہ بات میخ کی طرح گاڑ دی جائے کہ ووٹ ایک قومی امانت ہے اور اس امانت کا استعمال امانت دار کے حق میں ہی کیا جائے اور یہ خلق تب تک پیدا نہیں ہو سکتا جب تک ہم اخلاقی تعلیمات کو عام نہ کریں، جب تک ہم ملک میں تعلیم کی روشنی کو ایک کونے سے دوسرے کونے تک نہ پھیلا دیں۔ شراب یا دیگر نشوں کی لعنت کو ختم نہ کر دیں، وہ لعنت جو انسان کی عقل کو چاٹ جاتی ہے۔ اور پھر ایسے انسانوں کا ہر طرح استعمال کر لیا جاتا ہے۔

دوسری اور ضروری بات یہ ہے کہ انتخاب کے لئے آج کل کی بے ہودہ اشتہار بازی کو کلی طور پر ختم کر دیا جائے کیونکہ اس بے ہودہ اشتہار بازی کے نتیجے میں ہی منفی سوچیں اُبھرتی ہیں وہ سوچیں جن میں بے حیائیاں بھی ہوتی ہیں وہ سوچیں جن میں تشدد بھی ہوتا ہے جن کے نتیجہ کے طور پر دوسرے کی ذات پر جی بھر کر حملے کئے جاتے ہیں پبلسٹی کے لئے زیادہ سے زیادہ ریڈیو ٹی۔ وی اور اخبارات کا استعمال کیا جا سکتا ہے وہ بھی اس شرط کے ساتھ کہ اپنی خوبیاں تو بیان کی جائیں۔ یا اپنے نمائندے کی خوبیاں تو بیان ہوں لیکن دوسروں کی ذات پر حملے نہ ہوں۔ ان دنوں ہماری منفی سوچیں اس قدر ترقی کر گئی ہیں کہ اُسی امیدوار یا جماعت کو کامیاب سمجھا جاتا ہے جو دل کھول کر دوسروں کی ذات پر حملے کرتے ہیں گویا دوسروں کی کردار کشی کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

۔ جی ہاں! ایسے گھناؤنے حملے جس میں بعض دفعہ وہ خود بھی مبتلا ہوتا ہے۔ بلکہ بدقسمتی تو یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ ملک کے اخبارات و رسائل میں بھی قلموں کا رجحان اسی ہلاکت آمیز نظریہ کی طرف بڑھتا جا رہا ہے۔

حد یہ ہے کہ سیاست کی یہ منفی سوچیں اور سیاست کا یہ تشدد اب اس قدر گہرا ہو چکا ہے کہ ملک کے تعلیمی ادارے تک بھی اسی سے پاک و صاف نہیں رہے۔ وہ تعلیمی ادارے جہاں ملک کو سنہری مستقبل عطا کرنے والے نونہال پڑھتے ہیں۔ آج اگر آپ ان میں ہونے والے الیکشنوں کا جائزہ لیں تو وہاں بھی وہ تمام نرکارروائیاں ہوتی ہیں جو ملک کے دیگر سیاسی انتخابات میں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ مار دھاڑ۔ تشدد۔ دھمکیاں اور طلباء کا غیر سماجی عناصر اور سیاسی پارٹیوں کے ہاتھوں بک جانا ایک عام بات بن گئی ہے۔ یہ دیکھا ہی نہیں جاتا کہ جس طالب علم کو لیڈر بنایا جا رہا ہے۔ متعلقہ تعلیمی ادارے میں اس کی حاضری و دلچسپی کا کیا حال ہے اس کی علمی و انتظامی صلاحیتیں کیسی ہیں۔ اس کی اطاعت گزاری کی کیا کیفیت ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ منفی سوچ رکھنے والا ایک چھوٹا سا "گروہ" جس طالب علم "لیڈر" پر اس کے "آقاؤں" کی ہدایت کے مطابق انگلی رکھ دیتا ہے تمام طلباء ڈرے ڈرے سہمے سہمے اسی کو اپنا لیڈر بنانے میں عافیت سمجھتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ منفی سوچ رکھنے والا یہ چھوٹا سا گروہ تمام یونیورسٹی کے "شرفاء" و طلباء پر حاوی رہتا ہے۔ اور انشاء کا یہ شعر پھر ایسے شریفوں پر صادق آتا ہے ؎

نجیبوں کا عجب کچھ حال ہے اس دور میں یارو
جسے پوچھو یہی کہتے ہیں ہم بے کار بیٹھے ہیں

کالجوں اور یونیورسٹیوں کے یہی لیڈر جب ترقی کرتے ہیں تو پھر اسی نہج پر بلکہ اس سے بھی زیادہ گھناؤنے ڈھنگ سے ملک کی سیاست میں بھی حصہ لیتے ہیں۔ پس خدا کے لئے اس ملک کو بالخصوص اس ملک کے تعلیمی اداروں کو گندی سیاست کی لعنت سے چھٹکارا دلاؤ۔ اس کے لئے ملک کے بہی خواہوں دانشمندوں اور مخلص صحافیوں کو میدان جہاد میں اترنا چاہیئے۔ شریف لوگوں کو

پھول کھلتے ہیں ان مہینوں میں

ڈاکٹر مکرم انور ندیم علوی صاحب نواب شاہ سندھ۔ پاکستان

خوشی۔ غم۔ جدائی۔ ملن اور وصال ہر شخص کے لئے جدا جدا موسم رکھتے ہیں عموماً فروری مارچ کے مہینے بہار کی اور دسمبر جنوری خزاں کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔ مگر یہ کیا ــــ دسمبر کے دوسرے ہفتے سے جنوری کے دوسرے ہفتے تک عجیب موسم بہار ہے۔ میرے لئے۔ آپ کے لئے۔ کبھی جدائی کے زخم پھولوں کی طرح مہکنے لگتے ہیں۔ کبھی ملن کی آس میں دل کی کلیاں کھل اٹھتی ہیں۔ دونوں کی لذت انوکھی ہے۔ دل کی سلطنت بھی عجیب ہے۔ سوچتا ہے اور سوچتا چلا جاتا ہے۔ صبح

آج ایک اور برس بیت گیا اس کے بغیر نہ کسی سے کچھ کہنے کی ضرورت اور نہ کسی سے کچھ پوچھنے کی حاجت ہر آنکھ ہر نظر۔ ہر دل۔ ہر تمنا زبانِ حال سے کہہ رہی ہوتی ہے کہ اس دفعہ بھی بہار عجیب رنگ میں گزر رہا ہے۔ نہ گل کھلے ہیں۔ نہ آن سے ملے ہیں۔ دلِ عشاق کی خبر بھی عشاق ہی رہے سکتے ہیں صبح

پھول کھلتے ہیں ان مہینوں میں

اور یہ بھی وہ خود ہی جانتے ہیں کہ یہ پھول جدائی کے زخموں نے کھلائے ہیں یا ملن کی آس نے۔ اور پھر اکثر جشنِ بہاراں اس طرح ہوتا ہے کہ چند مرجھائی ہوئی کلیاں اٹھا کر یادوں کو سہلایا جاتا ہے۔ چند احباب مل کر اکٹھے بیٹھ گئے۔ وہ باتیں۔ وہ یادیں۔ ہوتی گئیں۔ چلتی گئیں۔ ڈھیر ڈھیر سے مہکتی گئیں۔ تخیل کی وادی میں پھول کھلنے شروع ہوئے جو دل و دماغ کو مہکا گئے۔ چہرے کھل اٹھے ...... دوسرے ہی لمحے پھر ذہن تخیلات کی وادی سے نکل آیا اور جہانِ رنگ و بو کے مادی مناظر پھر اداس کر گئے ویسے ایک طرح دلداری کا رنگ تو ہے مگر سے دل کی تسلی کیسے ہو۔ شیشہ حائل رہتا ہے۔ پھر امید کی جھلک دکھائی دیتی ہے کہ دیواریں گرتی ہیں۔ آنکھ کا دریا چڑھ رہا ہے۔ اور محسوس ہوتا ہے کہ اب تو یہ شب وصال تک بھی آ پہنچا ہے۔ اسی لئے آخری دم تک رفتار کم نہ کرنے کا عزم بیدار ہوتا ہے۔ گویا منزل دور نہیں بس دو چار قدم ہے۔

رات ہوئی وہ بچھڑا تھا۔ اب تک ہیں وہ زخم ہرے۔ مجھ سے کوسوں دور ہے وہ دلداری پھر کون کرے؟ کتنی آنکھیں ہیں جو ان گلاب ہونٹوں کو ترس گئی ہیں۔ کتنی تمنائیں ہیں جو سینے میں مچل مچل جاتی ہیں۔ کتنے لفظ ہیں جو تحریر کی صورت میں ڈھل نہ سکے۔ کتنے پیام ہیں جو صرف بادلوں پر لکھے گئے۔ کتنے نغمے ہیں جو ہواؤں کے دوش پر دھڑکتے رہے۔ کتنے مسافر ہیں جن کی منزل وہ گلیاں وہ کوچے بن سکے جہاں ان کی محبوب ہستی کے پاؤں کو چھونے اور چومنے والے ذرے موجود ہیں۔ جہاں اس کی یادیں مہکتی ہیں۔ سرگوشیاں کرتی ہیں۔ میں وہ دل نظر۔ وہ قلم وہ ہنر کہاں سے لاؤں جو اس کیفیت کو بیان کر سکے۔ دو سال پہلے جب گیا تو سارا منظر خواب ناک معلوم ہوتا تھا۔ ایک عجیب کیفیت ایک عجیب خوشبو نے مسحور کئے رکھا۔ خواہش کے باوجود اس کیفیت کو قلم کی زبان سے ادا نہ کر سکا۔ اس دفعہ پھر دل کشاں کشاں ادھر لئے جاتا ہے۔ ہزاروں جاتے ہیں۔ کروڑوں جائیں گے۔ مگر ہر دل کا تجربہ اپنا اور نیا ہونے کے باوجود ایک جیسا روحانی اور پاکیزہ ہوگا۔ قلم شہر گلیوں، محلوں اور عمارات کا بیان کر سکتا ہے نقشہ کھینچ سکتا ہے مگر نور، روشنی اور خوشبو کو کیسے لکیروں سے ظاہر کرے؟

دو کانوں پر کپکپی بڑھتی جا رہی ہے گرم سویٹر۔ ٹوپیاں۔ جراب لیکن یہ سب تو ظاہری اسباب ہیں اور ہمیں ہماری تعلیم کے مطابق ظاہری اسباب اختیار کرنے کی بھی ہدایت ہے مگر اس یخ بستہ سردی کو تو دل کی حرارت ہی ختم کرتی ہے جو ہر دل میں ایک جوش اور ولولہ پیدا کئے دیتی ہے۔ سنہ ۱۹۹۱ء میں میرے ساتھ میرے والد محترم بھی تھے۔ ان کی عمر اس وقت چوراسی ۸۴ سال تھی۔ لاہور پہنچے تو بخار کی وجہ سے علیل ہو گئے۔

سنہ ۱۹۹۱ء کے جلسہ سالانہ میں میرے ساتھ میرے والد صاحب بھی تھے ان کی عمر اس وقت چوراسی سال تھی لاہور پہنچے تو بخار کی وجہ سے علیل ہو گئے ڈاکٹر کو دکھایا اس نے دوا دی اور مجھ پر سوال داغ دیا اس عمر میں، اس سردی میں آپ ان کو اتنی دور لئے پھرتے ہیں؟ میں نے کہا ڈاکٹر صاحب میں کہاں ان کو لئے پھرتا ہوں ان کے اندر ایک حرارت ہے ایک توانائی ہے۔ اور وہ کسی مقناطیسی قوت کے ذریعہ کھینچے گئے ہیں ✦

ڈاکٹر کو دکھایا اس نے دوا دی اور مجھ پر سوال داغ دیا۔ اس عمر میں اس سردی میں آپ ان کو اتنی دور لئے پھرتے ہیں؟ میں نے کہا ڈاکٹر صاحب میں کہاں انہیں لئے پھرتا ہوں۔ ان کے اندر ایک حرارت ہے۔ توانائی ہے اور وہ کسی مقناطیسی قوت کے ذریعے کھینچے گئے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب پتہ نہیں میری بات سمجھ پائے کہ نہیں البتہ آج دو سال بعد یعنی چھیاسی ۸۶ سال کی عمر میں بھی اگر وہ مقناطیسی قوت ایک بار پھر جلوہ گر ہو تو یہ بے اختیار کھنچے چلے آئیں گے۔ بلکہ ان سے بھی زیادہ عمر رسیدہ احباب جانے کیلئے مچل جائیں گے۔ ایک مدت کے بعد پھر فضا میں پرانی سی حرارت پیالوں اور آبخوروں کی مہک محسوس ہو رہی ہے۔ کالج اور سکول کے زمانے میں رات گئے تک اس عظیم ہستی کے مہمانوں کی خدمت کرنے کا لطف بھی بہت مسرور کن ہوتا تھا۔ بازو پر معاون مہمان نوازی کا بیج اسطرح محسوس ہوتا تھا جیسے کوئی بہت بڑا تمغہ مل گیا ہو۔ اور کیوں نہیں یہ عظیم سعادت کسی تمغے سے ہزاروں درجہ افضل ہے۔ ہر دسمبر میں یہ زخم ایک بار پھر ہرے ہو جاتے ہیں ــ زخم پھولوں کی طرح مہکتے ہیں۔

زمانۂ طالب علمی میں ایک انگریز شاعر کی نظم پڑھی تھی وہ لکھتا ہے کہ "میں نے اپنے بچے کو، جس کی ماں فوت ہو چکی تھی ساتویں بار حکم عدولی پر مارا اور پھر کام سے باہر چلا گیا۔ جب میں واپس آیا تو بچہ خاموش سو رہا تھا۔ اس حال میں کہ اس نے اپنے کھلونے اپنے سینے سے لگائے ہوئے تھے وہ شاعر کہتا ہے کہ بے اختیار مجھے اپنے بچے پر ٹوٹ کر پیار آیا اور میں نے اٹھا کر اسے اپنے سینے سے لگا لیا" اے ارض و سما کے مالک! یہاں تو سات بار نہیں روز سات ہزار بار غلطیاں ہوتی ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ دیکھو تیرے کمزور اور ناتواں گنہگار بندے چند مرجھائی ہوئی کلیاں اپنے دامن میں سمیٹے کشاں کشاں کھنچے چلے آ رہے ہیں۔ دیکھنا انہیں مایوس نہ کرنا۔ انہیں نامراد نہ لوٹانا۔ تیرے ایک پیارے بندے نے ان تقریبات اور ان اجتماعات کیلئے بہت دعائیں کی ہیں۔ ہماری التجا ہے کہ وہ سب کچھ انکو عطا کر دے۔ انکی جھولیاں محبت اور پیار کی سکینت سے بھر دے۔ اُن سب کے دامن میں انکی مرادیں ڈال دے۔ جو چل پڑے ہیں۔ جو پہنچ چکے ہیں۔ جو راستہ میں ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر وہ محروم جو زادِ راہ یا کسی اور مجبوری کے تحت اپنی اپنی جگہ پڑے سسک رہے ہیں تڑپ رہے ہیں۔ جو وصالِ حبیب کی لذت سے آشنائی کی خاطر سفر میں ہیں انکی حفاظت فرما صحت دے تندرستی عطا فرما۔ سلامت منزل پر پہنچیں اور بخیر اپنے گھروں کو لوٹیں جو کام ادھورے چھوڑ کر اس مقصد کیلئے گھروں سے نکلے ہیں تو اپنے فضل سے انہیں پورا کر دے۔ جو عارضی طور پر بچھڑے ہیں انہیں پھر سے ملا دے۔ جدائی کے دن کچھ زیادہ طویل ہو گئے ہیں ایسا نہ ہو کہ تیرے در کے فقیر روتے ہی رہیں۔ تجھے تیری بے کراں رحمتوں کا واسطہ ہماری تمام کوتاہیوں سے صرفِ نظر کرتے ہوئے اپنے پیار کی آغوش میں چھپا لے۔ تڑپتے سسکتے محروم دلوں کو سکینت کی شبنم عطا کر۔ اے کاش! ایسا ہو ــ اے کاش! ایسا جلد ہو ــ اے کاش! یہ چند ٹوٹے پھوٹے لفظ یہ بے ترتیب فقرے قبولیت کی سند حاصل کر سکیں ✦

ایک داعی الی اللہ کی یاد میں

اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

مکرم مولانا حمید الدین صاحب شمس فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ کلکتہ

تاریخ احمدیت میں نظام اسلام کی تربیت سے فیض پاکر سیکڑوں نہیں ہزاروں ایسے وجود ملیں گے جنہوں نے اپنی ساری زندگی بے شعار تو کر تبلیغ اسلام کا فریضہ سر انجام دیا۔ اور پھر اپنے مولی حقیقی سے جا ملے۔ انہیں میں سے ایک سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب آف سکندرآباد بھی تھے جو مورخہ ۲۱ اور ۲۲ اکتوبر کی درمیانی رات کو اپنے مولی حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ آپ اس عظیم باپ کے مخلص بیٹے تھے جنہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دربار خلافت سے متعدد دفعہ سندات خوشنودی ملتی رہیں میری مراد حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب رضی اللہ تعالی عنہ سے ہے جن کے نام نامی سے تاریخ احمدیت بھی جگ مگ جگ مگ کر رہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ جو فرمایا کہ مجھے چالیس مومن مل جائیں تو میں ساری دنیا پر اسلام غالب کر سکتا ہوں ان چالیس مومنین میں سے ایک کامل نمونہ سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب ہیں۔"

یہ کس قدر عظیم سرٹیفکیٹ ہے جو آپ کو عطا ہوا۔ اس پر حضرت سیٹھ صاحب کی نسل در نسل جس قدر فخر کر سکیں کم ہے۔

آپ نے حضور رضی اللہ عنہ کی اجازت سے "انجمن ترقی اسلام" نام سے ادارہ قائم کیا۔ جس کے ذریعہ اس قدر لٹریچر کی اشاعت فرمائی کہ جماعت احمدیہ کی کوئی ایسی لائبریری نہ ہو گی جس میں آپ کے ذریعہ شائع کردہ لٹریچر نظر نہ آئے۔ ان خدمات کو دیکھ کر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحبؓ کے بارہ میں فرمایا:۔

"وہ تبلیغی لٹریچر شائع کرانے کی ایسی دھن ہے کہ ان کی جدوجہد کو دیکھ کر شرم آتی ہے کہ قادیان میں اتنا عملہ ہونے کے باوجود اس دھن سے کام نہیں ہوتے جس سے وہ کرتے ہیں۔"

آج حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالی ساری جماعت کو داعی الی اللہ بن جانے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں ہم سب داعیین الی اللہ کو حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحبؓ کی درخشندہ سیرت سے راہنمائی حاصل کرنی چاہیئے جنہوں نے اپنا سارا مال و اثاثہ تبلیغ و اشاعت لٹریچر و انعامی چیلنجوں پر لگا دیا اور جب زندگی کے آخری ایام میں شدید مالی ابتلاء آیا جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"ایک دوست نے لکھا ہے کہ آپ کی مالی حالت بہت کمزور ہوتی جا رہی ہے آپ بہت زیادہ چندہ دیتے رہے ہیں فی الحال آپ اپنا بقایا اور اگلا چندہ دینے کا خیال چھوڑ دیں تو یہ بات پسندیدہ ہو گی۔"

یہ لوگ شان احمدیت کے ایسے سدا بہار پھول تھے کہ انکی مہک لافانی تھی جسے آج بھی محسوس کیا جا سکتا ہے۔

محترم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب نہایت منکسر المزاج تھے مہمان نوازی کا وصف نمایاں تھا جھوٹ کو برداشت نہ کرتے ہمیشہ سچ بولتے خواہ کس قدر نقصان ہو جائے چہرے پر مسکراہٹ رہتی۔ تمام عمر تبلیغ کرنے کی دھن سر پر سوار رہی بس میں بیٹھتے تو ارد گرد کی تمام سواریوں کو دو ورقہ لٹریچر تقسیم کرتے تاکہ کوئی احمدیت کے متعلق پوچھے تو تبلیغ شروع ہو جائے خاکسار کے ہم زلف تھے اس وجہ سے مجھے آپ کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ تہجد گزار بزرگ تھے صبح تہجد کے وقت ساری الہ دین بلڈنگ میں سب کو اٹھاتے غرض یہ کہ اگر کوئی فرشتہ دیکھنا ہوتا تو الہ دین بلڈنگ جاکر دیکھ لیتا۔

مجھے چودہ سال کا طویل عرصہ جنوبی ہند میں خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق ملی بڑے بڑے مخالف کو بغیر کسی گھبراہٹ کے لٹریچر دینا محترم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب کے حصہ میں آیا تھا اور وہاں بڑے بڑے بہادر بھی گھبراہٹ محسوس کریں وہاں صف اول پہ سیٹھ صاحب مرحوم کو دیکھا۔ سچ ہے سے

جوش جنوں نے کہا بزدلی کو مصلحت
جا نب مقتل گئے تو صرف دیوانے گئے

آپ حیدرآباد و سکندرآباد کے عظیم دیوانوں میں سے ایک تھے یہ بزرگ آہستہ آہستہ اٹھتے جا رہے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے شمالی ہند کے کھوئے ہوئے وقار کو جنوبی ہند کے ذریعہ بحال کرنے کی خوشخبری دی تھی اس فتح کے دور کے یہ بزرگ سنگ میل کی حیثیت رکھتے تھے محترم سیٹھ معین الدین صاحب مرحوم امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد بھی انہیں دیوانوں اور جرنیلوں میں سے ایک تھے۔ آپ کے ساتھ بھی خاکسار کو ایک لمبا عرصہ تبلیغ کرنے کا موقع ملا یہ سب بزرگ تھے صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے تہجد گذار تھے ان لوگوں کا رعب و دبدبہ تھا یہ سب بزرگان ایک تصویر کی حیثیت رکھتے تھے جنکی برکت سے افراد جماعت مستفید ہوتے تھے مرحوم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی آپ کے والد ماجد سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب نے انہیں اپنے ساتھ تبلیغ کے فریضہ کی انجام دہی اور لٹریچر کی ترسیل کے لئے ڈیوٹی لگا دی تھی جبکہ آپ کے بڑے بھائی علی محمد الہ دین صاحب مرحوم کو ڈاکٹر بنوا کر تعلیم کے میدان میں وقف کیا تاکہ اعلی تعلیم حاصل کر کے جماعت کی خدمت کریں چنانچہ ایڈنمبرا یونیورسٹی سے آپ نے ایم اے کی ڈگری حاصل کی سیٹھ علی محمد الہ دین صاحب کے فرزند اکبر محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب نے امریکہ سے پی ایچ ڈی کی اور شعبہ فلکیات عثمانیہ یونیورسٹی کے ہیڈ رہے اور آج کل تحریری میں حضرت سیٹھ صاحب کی خواہش کو پورا کرنے کی بطریق احسن توفیق مل رہی ہے۔ بالخصوص اس سال تو چاند سورج گرہن کی پیشگوئی پر سو سال مکمل ہونے کے باعث مختلف ممالک اور علاقوں میں صد سالہ تقریبات میں آپ کو دعوت دی گئی ہے تاکہ آپ اپنے علم کے اعتبار سے چاند سورج گرہن کی پیشگوئی پر روشنی ڈالیں اور آج حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحبؓ کی روح خوش ہو رہی ہو گی کہ میری خواہشات کو میری نسل پورا کر رہی ہے۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

محترم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب مرحوم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ اور بزرگان جماعت کی بعض لاجواب اور بے مثال تصاویر اپنے کیمرے سے کھینچ کر تین چار بڑے البم بنائے ہوئے تھے فرمایا کرتے کہ یہ میرا سرمایہ ہے کہ حضور رضی اللہ عنہ کے کس قدر قریب رہنے کا موقعہ ملا۔ مرحوم کی چھوٹی بیوی ساجدہ بیگم صاحبہ سے سات بچے ہیں داؤد احمد الہ دین جن کی عمر تقریباً ۲۲ سال ہے باقی سب چھوٹے بچے ہیں بڑی بیٹی عزیزہ منصورہ بی بی میرے چھوٹے بھائی وحید الدین صاحب شمس کی اہلیہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور مرحوم سیٹھ صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔ خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں۔

خوشخبری ۱۰۳ ویں جلسہ سالانہ مبارک ہو! خوشخبری

مردوں کے لئے لاجواب نسخہ
زوجام عشق
جسم میں چستی لانے اور کمزوری دور کرنے کیلئے

ہیرٹ درد قبض گیس کے لئے
شکتی لال گولی
ایک بار خدمت کا موقع دیں

پتہ:۔ چھابڑہ فارمیسی ہرچووال روڈ قادیان پنجاب۔ بھارت

خوشخبری دیپک جیولری اینڈ کاسمیٹکس خوشخبری
DEEPAK JEWELLERS
آپ کو یہ جان کر خوشی ہو گی کہ قادیان شہر میں آرٹیفیشل جیولری اینڈ کاسمیٹکس
DEEPAK Jewellers کے نام سے آزاد مارکیٹ نزد کوہ پیما ٹیلر
(بڈھا مل بلڈنگ) میں دکان کھلی ہے۔
احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت۔

بقیہ: آپ موصی تھے امانتاً تدفین عمل میں آئی ہے بلانے والا ہے سب سے پیارا + اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر۔

اشاریہ

مرتبہ: زین الدین حامد قادیان

فہرست مضامین بدر جلد نمبر ۴۲ سنہ ۱۹۹۳ء

نمبر شمار	مضامین	مضمون نگار	شمارہ
۱	ایم ٹی اے کے بارے میں حضور انور کا تاریخی اعلان	ادارہ	۱ و ۲
۲	اے درویشان قادیان آج بھی وہ نمونے دکھاؤ جو صحابہ مسیح موعودؑ دکھایا کرتے تھے	خلاصہ خطاب سیدنا حضرت امیر المومنین جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۹۳ء	〃
۳	ہر گھر سے اللہ کی آواز	اداریہ	〃
۴	رپورٹ جلسہ سالانہ قادیان ۹۳ء	مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر	〃
۵	جلسہ سالانہ اور انوار الٰہیہ کا مرکز قادیان	〃 سید رشید احمد صاحب سونگھڑوی	〃
۶	مدراس میں جلسہ یوم انسانیت پر سابق صدر ہند کی تقریر	مکرم مولوی محمد عمر صاحب	
۷	نئے سال کے تحفے (ایم ٹی اے الفضل - ریویو پر تبصرے)	اداریہ	۳
۸	عطا کرے گا خدا تجھ کو تخت یوسفی بھی (نظم)	خواجہ عبد المومن صاحب اوسلو	〃
۹	ختم کی خصوصیات	سید عبد العزیز نیرہ صاحب نیو برگ امریکہ	〃
۱۰	واقفین نو اور جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں	مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب	〃
۱۱	ایک دلچسپ اور جدید انکشاف	سید قیام الدین برق صاحب	〃
۱۱	یہ کہاں کی انسانیت ہے - (ربوہ میں احمدیہ مشن ہاؤس پر بم سے حملہ)	اداریہ	۴
۱۳	ہے عقیدت کا انداز بالکل جدا (نظم)	انور ندیم علوی ایڈوکیٹ	〃
۱۴	علامہ اقبال کے تقاضا الٰہی کے جواب میں	ماخوذ از دُرِّ عدن	〃
۱۵	"ایک نشان کافی ہے" ایم - ٹی اے کے اجراء پر تبصرے	اداریہ	۵-۶ مصلح موعودؓ نمبر
۱۶	یہود کی کتاب طالمود میں پیشگوئی مصلح موعودؓ	ادارہ	
۱۷	مصلح موعود اور بزرگان اسلام	〃	〃
۱۸	مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق حضرت مسیح موعود کے ارشادات میں	〃	〃
۱۹	مصلح موعودؓ کے پُرمعارف ارشادات	〃	〃
۲۰	روزے کی فضیلت اور فوائد	اقتباس از تفسیر کبیر	〃
۲۱	دل کا حلیم	ملک صلاح الدین صاحب ایم اے	〃
۲۲	سیرت حضرت مصلح موعودؓ	محمد نسیم خان	〃
۲۳	وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا	خلیق سلطان انور	〃
۲۴	مضمون نگار طلبہ کے لئے نصائح	حضرت مصلح موعودؓ	〃
۲۵	مصلح موعودؓ سے بعض درویشان کی ملاقاتیں	قریشی محمد فضل اللہ	〃
۲۶	وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا	امۃ الشافی صاحبہ	〃
۲۷	حضرت مصلح موعود کی پندرہ تاریخی تصاویر	ادارہ	〃
۲۸	زکوٰۃ ایک اہم اسلامی رکن	اداریہ	۷
۲۹	پاکستان میں پانچ افراد کو سزائے قید	ادارہ	〃
۳۰	روزے کے فضائل و برکات	مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس	〃
۳۱	اسراف ایک قومی جرم	〃 سید طفیل احمد شاہباز	〃
۳۲	پاکستان کے مظلوم احمدی مسلمانوں کا سنہ ۱۹۹۳ء	〃 رشید احمد چوہدری صاحب	〃
۳۳	عدیم المثال نشان آسمانی	اداریہ (خسوف و کسوف نمبر)	۸-۹
۳۴	کسوف و خسوف کے بارے بعض کتب کے حوالے	ادارہ	〃
۳۵	کسوف و خسوف اور تحریرات مسیح موعودؑ	〃	〃

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	شمارہ نمبر
۳۶	حضرت مولانا محمد احسن صاحب امروہی کا اہم اشتہار	ماخوذ	۸ و ۹
۳۷	سورج اور چاند گرہن کے گواہ بزرگان سلف	مکرم عبد السمیع خان صاحب ربوہ	〃
۳۸	کسوف و خسوف کے بارہ میں بعض شکوک کا ازالہ	〃 مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد	〃
۳۹	نشان کسوف و خسوف سائنس کی روشنی میں	〃 حافظ صالح محمد الہ دین صاحب	〃
۴۰	قادیان کے افق پر حیرت انگیز نشان	〃 محمد اعظم اکسیر صاحب	〃
۴۱	مقدس مذہبی کتب میں نشان کسوف و خسوف	〃 چوہدری محمد خورشید صاحب بھاگ	〃
۴۲	عدیم النظیر نشان آسمانی سائنسدانوں کی نظر میں	جی موہن دلبھ	
۴۳		حافظ صالح محمد الہ دین	〃
۴۴	خسوف و کسوف کے نشان کا انذاری پہلو	سید رشید احمد صاحب سونگھڑوی	〃
۴۴	اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ	ادارہ	〃
۴۵	ویسٹ ۱۸۹۴ء کی جنتری کا عکس	〃	〃
۴۶	اُلٹی سمجھ کسی کو بھی ایسی خدا نہ دے	اداریہ	۱۰
۴۷	چاند اور سورج ہوئے تیرے لئے تاریک و تار	مکرم مولوی حمید الدین صاحب	〃
۴۸	بوسنیا میں زندگی کا معمول	ماخوذ	〃
۴۹	جماعت احمدیہ خدمت خلق کے میدان میں	محمد رفیع الدین صاحب U.K	〃
۵۰	روزے کی فضیلت اور تاکید	مکرم سید قیام الدین صاحب برق	〃
۵۱	رپورٹ بابت یوم تبلیغ	〃 ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ	〃
۵۲	واقفین نو اور مختلف زبانوں کی تعلیم و تدریس	〃 ڈاکٹر شمیم احمد صاحب لندن	〃
۵۳	پانچ اسیران راہ مولیٰ کی رہائی	ادارہ	۱۲
۵۴	مولیٰ کی طرف سے رہائی کی خیرات	اداریہ	۱۳
۵۵	داستان اسیری - اسیر کی زبانی	مکرم محمد الیاس منیر	〃
۵۶	پسماندہ طبقات اور ان کے جذبات	اداریہ	۱۴
۵۷	داعی الی اللہ کی حیثیت سے صحابہ مسیح موعود کا کردار	مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد	۱۵-۱۶
۵۸	آپ بیتی بنام جگ بیتی	اداریہ	〃
۵۹	اے نسیم سحر ان کو جا کر بتا	انور ندیم علوی پاکستان	〃
۶۰	روئیداد جنرل کانفرنس جنوبی ہند	مکرم مولوی محمد عمر صاحب	۱۷
۶۱	میں تو ایک نولے فقیر ہوں (نظم)	ڈاکٹر میاں محمد طاہر امریکہ	〃
۶۲	احمدیوں کا محبوب مشغلہ	اداریہ	۱۸
۶۳	اسیران ساہیوال کی رہائی کی دلچسپ روئیداد	مکرم مولوی محمد اسماعیل منیر صاحب	〃
۶۴	دیکھتے جاؤ یارو جھلک طور کی (نظم)	ڈاکٹر صابر صدیقی رُڑکی	〃
۶۵	بے چینی کا ایک ہی حل ہے	اداریہ (خلافت نمبر)	۱۹ و ۲۰
۶۶	تمام خلفاء میں یعبدونی دیا لیشرکون بی شیئا کا نظارہ نظر آتا ہے	اقتباسات از تفسیر کبیر	〃
۶۷	خلافت حقہ کی برکات	والدہ طاہر احمد ہمبرگ	〃
۶۸	سیرت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث	مکرم محمود مجیب اصغر سٹر گرمز	〃
۶۹	حضرت مصلح موعودؓ کے بیان فرمودہ چند ایمان افروز واقعات	〃 سید رشید احمد صاحب جمشید پور	〃
۷۰	برکات خلافت (نظم)	خواجہ عبد المومن اوسلو ناروے	〃
۱	ایم ٹی اے کے اجراء پر ہدیہ تبریک (نظم)	خلیق بن فائق گورداسپوری	〃
۲	مذہب کے نام پر ایک اور قتل	ماخوذ	〃
۳	جنوبی افریقہ میں آزادی کی شمع	اداریہ	۲۱
۱	امریکی شہریت حاصل کرنے کے لئے درخواست دینے کا طریق	رشید احمد چوہدری لندن	〃
۵	غموں کے دن بیت گئے اور خوشیوں کا زمانہ آگیا - حضور انور کا ایک تاریخی پیغام		۲۲

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	شمارہ نمبر
۷۶	روسی انقلاب اور ہماری ذمہ داریاں	مکرم محمد اسماعیل صاحب منیر ربوہ	۲۱
۷۷	قابلِ احترام ریلوے منسٹر کے نام	اداریہ	۲۳
۷۸	تیری چاہت کے راستے میں (طویل نظم)	آصف محمود باسط	″
۷۹	ایک غدار سیدہ ریلوے وزیر کا خطاب	ماخوذ از تحدیث نعمت	″
۸۰	رپورٹ سالانہ نورنامنٹ مدرسہ احمدیہ	ادارہ	″
۸۱	ایک ہمدرد سے چند گزارشات	اداریہ	۲۴
۸۲	اسلام انسائیکلوپیڈیا میں جماعت کے خلاف تبصرہ	مولانا محمد عمر صاحب	″
۸۳	ایک ہمدرد سے چند گزارشات	اداریہ (قرآن نمبر)	۲۵
۸۴	حضور ایدہ اللہ کی شان میں ایک نظم	داس سیوا سنگھ گرداور	″
۸۵	قرآن مجید اور سیدنا حضرت مسیح موعودؑ	مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد ربوہ	″
۸۶	حضرت خلیفۃ اول کا عشقِ قرآن	″ محمود مجیب اصغر	″
۸۷	عشقِ قرآن اور چوہدری ظفر اللہ خان	″ منصور احمد صاحب بی ٹی لندن	″
۸۸	حفظِ قرآن اور تلاوت قرآن	″ حافظ سید رسول نیاز	″
۸۹	قرآن مجید کے پیش کردہ اصولِ جہاد	اداریہ	۲۶
۹۰	پاکستان میں جماعتِ احمدیہ پر مظالم کی تازہ رپورٹ	مکرم رشید چوہدری صاحب لندن	″
۹۱	رپورٹ جلسہ سالانہ سری لنکا	″ مولوی محمد عمر صاحب	″
۹۲	حضرت مولوی محمد حسین صاحب صحابی کا انتقال	ادارہ	۲۷
۹۳	عورتوں کے لئے اسلام کے پیش کردہ حقوق	اداریہ	″
۹۴	″ ″ ″ ″	اداریہ (۲)	۲۸
۹۵	M.T.A اور پاکستان کے مولویان	مکرم رشید چوہدری صاحب	″
۹۶	عورتوں کے لئے اسلام کے پیش کردہ حقوق (۳)	اداریہ	۲۹
۹۷	سانحہ ارتحال مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب	الفضل ربوہ	″
۹۸	عورتوں کے لئے اسلام کے پیش کردہ حقوق (۴)	اداریہ	۳۰
۹۹	روانڈا کے مظلومین کے لئے تحریک امداد	حضرت امیر المومنین	″
۱۰۰	اس سُنت مبارکہ پر عمل ضروری ہے	اداریہ و سیرت النبی نمبر	۳۱-۳۲
۱۰۱	سیدنا حضرت محمد صلعم کی اعلیٰ وارفع شان	اقتباسات از کتب مسیح موعودؑ	″
۱۰۲	آج لب پہ ذکر محبوب خدا آنے کو ہے (نظم)	سردار بشن سنگھ بیکل	″
۱۰۳	مدح چمن آراد مدینہ	مولوی حکیم ضمیر حسن خان	″
۱۰۴	رپورٹ ۲۹ واں جلسہ سالانہ برطانیہ	ادارہ	″
۱۰۵	حضرت مولوی محمد حسین صاحب کے آخری لمحات	الفضل ربوہ	″
۱۰۶	سیرت آنحضرت صلعم (فصاحت و بلاغت کے نمونے)	محمود مجیب اصغر پاکستان	″
۱۰۷	حضرت محمد صاحب کے خصائل و عادات	اقتباس از کتاب پیغمبر اسلام	″
۱۰۸	کان خلقہ القرآن	نصیر احمد صاحب قمر	″
۱۰۹	دنیا پہ ہے احسان گرانبارِ محمدؐ (نظم)	صفی لکھنوی	″
۱۱۰	روانڈا	ماخوذ از الفضل لندن	″
۱۱۱	حضرت مسیح موعودؑ کا آنحضرتؐ سے عشق	مکرم فخر احمد چیمہ	″
۱۱۲	پاکستانی علماء سرکار کو معاف دینے کے لئے تیار نہیں	منقولات	″
۱۱۳	آنحضرت صلعم کا توکل علی اللہ	نثار احمد کامل کالابن نولہار کر	″
۱۱۴	مُرغی کا انڈے سے دو روپے	اداریہ	۳۳
۱۱۵	ایم ٹی اے پائندہ باد (نظم)	خواجہ عبد المومن اوسلو	″
۱۱۶	سعودی گزٹ کے مذہبی ایڈیٹر کو مناظرے کا چیلنج	از سیدنا حضرت امیر المومنین	۳۴
۱۱۷	اسبہ عرب ملاؤں میں کھلی بے چینی	اداریہ	″

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	شمارہ نمبر
۱۱۸	یہ تو سنت ہے خدا کی (نظم)	مکرم پرویز پروازی صاحب	۳۴
۱۱۹	فوٹو گراف سے ڈش انٹینا تک	محترمہ سیدہ نسیم سعید صاحبہ	″
۱۲۰	انعمت علیہم	مکرم حمید اللہ افغانی (دیوبی)	″
۱۲۱	کبھی تو سچ بولو!	اداریہ	۳۵
۱۲۲	رپورٹ جلسہ کسوف خسوف اڑیسہ	″ سید کلیم الدین صاحب	″
۱۲۳	نعبد گیارہ انشاء اللہ	مکرم عطاء المجیب راشد لندن	″
۱۲۴	کبھی تو سچ بولو (۲)	اداریہ	۳۶
۱۲۵	جاء المسیح جاء المسیح آمد امام کا نگار	حضور انور کا تازہ منظوم کلام جلسہ سالانہ برطانیہ ۹۴ء	″
۱۲۶	رہائی کے بعد اسیرانِ راہ مولیٰ اپنے آقا کے حضور	ادارہ	″
۱۲۷	ایک نو احمدی کا اپنے آقا کے نام خط		″
۱۲۸	کبھی تو سچ بولو (۳)	اداریہ	۳۷
۱۲۹	مجلس عرفان جرمنی	سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ	″
۱۳۰	یہ ہے دار الامان (نظم)	عزیزہ ثوبیہ خان جرمنی	″
۱۳۱	احمدی خواتین کی عظیم الشان قربانیوں کی دلگداز داستان (۱)	خطاب سیدنا حضور انور ایدہ اللہ (جلسہ مستورات یوکے ۹۴ء)	″
۱۳۲	قاہرہ کی بین الاقوامی آبادی کانفرنس (۱)	اداریہ	۳۸
۱۳۳	جنرل ضیاء الحق اسلامی تاریخ کا سب سے بڑا ریاکار	منقولات	″
۱۳۴	نیوزی لینڈ میں احمدیت	ادارہ	″
۱۳۵	خون کا عطیہ	ڈاکٹر مسعود احمد بجوکر لندن	″
۱۳۶	پاکستان - جہاں ہر روز انسانی قدروں کے جنازے اٹھ رہے ہیں	ادارہ	۳۹
۱۳۷	قاہرہ کی بین الاقوامی کانفرنس (۲)	اداریہ	″
۱۳۸	احمدی خواتین کی عظیم الشان قربانیوں کی دلگداز داستان - (۲)	سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ	″
۱۳۹	قاہرہ کی بین الاقوامی کانفرنس (۳)	اداریہ	۴۰
۱۴۰	پلیگ اور اس کا ہومیو پیتھک علاج	ماخوذ	″
۱۴۱	طاعون کی واپسی	اداریہ	۴۱
۱۴۲	طاعون کا روحانی علاج	اقتباسات حضرت مسیح موعودؑ	″
۱۴۳	حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کے لئے آسمان نے کسوف خسوف سے اور زمین نے طاعون سے گواہی دی	کتاب دافع البلاء کی فوٹو کاپی	″
۱۴۴	کنواریاں مذہبی جیل میں	منقولات	″
۱۴۵	شہر یارانِ دیار	اداریہ	۴۲
۱۴۶	مخالف صفوں میں گھبراہٹ	مکرم مولوی محمد عمر صاحب	″
۱۴۷	حافظ قدرت اللہ صاحب کا ذکر خیر	″ منصور احمد بی ٹی لندن	″
۱۴۸	جس دل میں آپ آ بسے اس دل سے ہر صنم گیا - (نظم)	″ صابر صدیقی رُڑکی	″
۱۴۹	اسلامی فتوحات کی کلید تحریک جدید	اداریہ (تحریک جدید نمبر)	۴۳/۴۴
۱۵۰	امریکہ میں مسجد بیت الرحمٰن کا افتتاح	ادارہ	″
۱۵۱	M.T.A کی ایک شاخ شمالی امریکہ میں	″	″
۱۵۲	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک کشف اور تحریک جدید	″	″
۱۵۳	تحریک جدید کی اغراض و مقاصد	ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ	″
۱۵۴	تحریک وقف نو	اقتباسات	″
۱۵۵	تحریک جدید کی برکات	حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے	″
۱۵۶	تحریک جدید کے شیریں ثمرات	مکرم منیر احمد صاحب حافظ آبادی	″
۱۵۷	تحریک جدید حضرت مصلح موعودؓ کی نظر میں	″ مولوی محمد انعام صاحب غوری	″

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	شمارہ نمبر
۱۵۸	تحریک جدید ایک الٰہی تحریک ہے	مکرمہ فرحت الٰہ دین صاحبہ	۴۴
۱۵۹	نیپال میں احمدیت کا نفوذ	مکرم مظفر احمد ظفر صاحب	〃
۱۶۰	بعض کتب پر تبصرے	اداریہ	۴۵
۱۶۱	صنم آشنا دل	محمد ذکریا ورک کینیڈا	〃
۱۶۲	پروفیسر نسیم بابر کی شہادت (نظم)	ادارہ	〃
۱۶۳	یہ اس کا کرم تیری محبت کی ضیاء ہے	عبد المومن اوسلو ناروے	〃
۱۶۴	شادی بیاہ کی تقریبات کے متعلق حضور کی ہدایات	ادارہ	۴۶
۱۶۵	خلافت حقہ اسلامیہ کا ایک روشن ورق	سید قیام الدین صاحب برق	〃
۱۶۶	مولوی محمد امیر خان صاحب	سید طفیل احمد شاہباز	〃
۱۶۷	رپورٹ سالانہ اجتماع انصار اللہ بھارت		〃
۱۶۸	ایڈیٹر افکار ملی دہلی کے نام	مکرم عبد الرشید صاحب ضیاء	〃
۱۶۹	ہماری زندگیوں کا ایک اور جلسہ سالانہ	اداریہ	۴۷
۱۷۰	مباحثہ کوبھنور (تامل ناڈو)	ناظر دعوت و تبلیغ	〃
۱۷۱	مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارنامے	〃 〃 〃	〃

نمبر شمار	مضمون	مضمون نگار	شمارہ نمبر
۱۷۲	پاکستان پر دو احمدیوں پر سزائے موت کا مقدمہ	ادارہ	۴۷
۱۷۳	روزنامہ پاسبان کے ایڈیٹر کے نام کھلا خط	مکرم محمد کلیم خان صاحب	〃
۱۷۴	انتخابات اور اصلاحات (۱)	اداریہ	۴۸
۱۷۵	قادیان دار الامان	مکرم صلیح الدین سعدی صاحب	〃
۱۷۶	رپورٹ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ بھارت		〃
۱۷۷	انتخابات اور اصلاحات (۲)	اداریہ	۴۹/۵۰
۱۷۸	پھول کھلتے ہیں ان جھیلوں میں	انور ندیم علوی	〃
۱۷۹	پاکستان لٹے پاکستان	ماخوذ	
۱۸۰	بدر کا خصوصی شمارہ "تعلیم نمبر" اس شمارہ میں قادیان دار الامان، ہندوستان اور بیرون ہند جماعت احمدیہ کی تعلیمی خدمات کی جھلک دکھائی گئی ہے۔		۵۱/۵۲

فہرست مطبوعہ خطبات سیدنا حضرت امیر المومنین جلد نمبر ۴۳ بدر ۱۹۹۴ء

نمبر شمار	تاریخ خطبات	خلاصہ مضمون	شمارہ نمبر
۱	۸ر اکتوبر ۹۳ء	دل میں حمد کا سچا مفہوم پیدا ہو نہیں سکتا جب تک حقیقی تبتّل نہ ہو	۷
۲	۵ر نومبر ۹۳ء	تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان	۳
۳	۲۶ر نومبر ۹۳ء	ذکر الٰہی وہی ہے جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے خدا سے سیکھا اور اپنی ذات میں جاری کر کے دکھایا۔	۱۳
۴	۲۴ر دسمبر ۹۳ء	خدا کے ذکر کا مطالعہ سب سے بہتر حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی ذات میں ہو سکتا ہے۔	۲۵
۵	۳۱ر دسمبر ۹۳ء	وقف جدید کے سال نو کا آغاز M.T.A کی باقاعدہ نشریات بارے اعلان۔	۱۰
۶	۱۴ر جنوری ۹۴ء	کوئی زندگی کا مشغلہ اور حرکت ایسی نہیں جس میں آنحضرت صلعم ذکر سے خالی ہیں تب اللہ نے آپ کو "ذکراً رسولاً" فرمایا۔	۱۱
۷	۲۸ر جنوری ۹۴ء	دوسرے کو فوراً گناہگار اور حقیر جان لینے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھنے سے اصلاح کی کوشش نہیں ہو سکتی۔	۲۱
۸	۱۱ر فروری ۹۴ء	اہل اللہ ہی ہیں جن کو عقل کامل نصیب ہوتی ہے۔	۱۴
۹	۲۵ر فروری ۹۴ء	ہم اس سال میں داخل ہوئے ہیں جو آسمانی گواہیوں کا سال ہے۔	۱۵-۱۶
۱۰	۱۱ر مارچ ۹۴ء	شفاعت جمعہ کے دن ہی بانٹی جائے گی وہ لوگ جو شفاعت کی تمنا رکھتے ہیں جمعہ سے تعلق پیدا کریں۔	۱۷
۱۱	۱۸ر مارچ ۹۴ء	جو شخص غریبوں کا ہوتا ہے۔ یتیموں کا درد رکھتا ہے وہ اعلیٰ قدروں کے لئے قربانی کا مادہ رکھتا ہے۔	۱۸
۱۲	۲۵ر مارچ ۹۴ء	تسبیح کے دانوں سے خدا ہاتھ نہیں آتا بلکہ جو خدا کا ذکر کرتا ہے وہ تسبیح کے دانے بن جاتا ہے۔	۲۲
۱۳	یکم اپریل ۹۴ء	تمام مذاہب کا آخری مقصد اللہ سے بندے کی محبت پیدا کرنا ہے	۲۳
۱۴	۱۵ر اپریل ۹۴ء	جماعتی زندگی دو چیزوں میں ہے ایک خلافت دوسری شوریٰ	۲۴
۱۵	۲۲ر اپریل ۹۴ء	آپ کے کاموں میں ہرگز برکت نہیں پڑ سکتی جب تک آپ میں سے کچھ احساس کمتری کا شکار ہوں گے۔	۲۵
۱۶	۲۹ر 〃 〃	طاقت وہاں ہے جہاں سے میں آج بول رہا ہوں (خلافت کی روحانی طاقت)	۲۶
۱۷	۶ر مئی ۹۴ء	رئیس ازم کو اپنی چوکھٹ کے قریب کبھی نہ آنے دیں	۲۷
۱۸	۱۳ر 〃 〃	حسن خلق ہی ہے جو دنیا پر غالب آیا کرتا ہے	۲۸
۱۹	۲۰ر 〃 〃	آنحضرت صلعم کا سب سے بڑا ہتھیار حسن عمل تھا	۲۹
۲۰	۲۷ر 〃 〃	آج صرف جماعت احمدیہ ہے اللہ کے فضل اور رحم کے ساتھ حبل اللہ پر اکٹھی ہے	۳۵
۲۱	۳ر جون ۹۴ء	"واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً" میں جمعیت کی طرف اشارہ ہے	۳۱/۳۲
۲۲	۱۰ر 〃 ۹۴ء	آج دنیا میں حقیقت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کو عملی نمونے کے طور پر اگر کسی نے زندہ رکھا ہے	۳۴
		تو وہ جماعت احمدیہ کی تخلیق میں دیکھے	۳۶
۲۳	۱۷ر 〃 〃	حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ امام وقت کے انکار سے میسر نہیں آسکتی	۳۶
۲۴	۲۴ر 〃 〃	دعاؤں اور عبادات کے نتیجہ میں اخلاق والی قومیں پیدا ہوتی ہیں۔	۳۷
۲۵	۸ر جولائی 〃	جلسہ کا نظام عالمی بھائی چارہ کو تقویت دینے کے لئے ہے	۳۸
۲۶	۱۵ر جولائی 〃	سب سے زیادہ ناموس رسول کی محافظ جماعت احمدیہ ہے	۳۹
۲۷	۲۲ر جولائی 〃	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃	۴۰

نمبر شمار	تاریخ خطبات	خلاصہ مضمون	شمارہ نمبر
۲۸	۲۹ جولائی ۹۴ء	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم تمام الزامات سے پاک اور بلند تر ہیں	۴۲
۲۹	مضمون حضور انور	حوادث زمانہ یا عذاب الٰہی	۴۷
	″ ″ ″ ″	″ ″ ″ ″ ″ ″ ″	۴۸

خلاصہ خطبات جمعہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ مطبوعہ بدر جلد نمبر ۴۳ سنہ ۱۹۹۴ء

نمبر شمار	تاریخ خطبات	خلاصہ مضمون	شمارہ نمبر
۱	۲۴ دسمبر ۹۳ء	احادیث علوم کا خزانہ ہیں انہیں ٹھہر ٹھہر کر اور کھوج لگا لگا کر پڑھا کریں۔	۱ و ۲
۲	۱۴ جنوری ۹۴ء	جو دل اللہ کے ذکر سے خالی ہو اس پر شیطان قبضہ کر لیتا ہے۔	۳
۳	۲۱ ″ ″ ۹۴ء	اللہ کی طرف لوٹنے کے عظیم سفر کی تیاری کریں۔	۴
۴	۱۱ فروری ۹۴ء	رمضان المبارک اللہ تعالےٰ کے جلووں کی خاطر قائم کیا گیا ہے۔	۷
۵	۲۵ فروری ۹۴ء	ایک بھی دعویدار مہدویت ایسا نہیں جس نے چاند اور سورج کے گرہنوں کو اپنی صداقت کے نشان کے طور پر پیش کیا ہو	۸ و ۹
۶	۴ مارچ ۹۴ء	خدا کے قریب ترین کرنے والی عبادت روزہ ہے	۱۰
۷	۱۱ ″ ″	اذان کی آواز سن کر گھروں سے مساجد کی طرف چل پڑیں۔	۱۱
۸	۱۸ ″ ″	جن گھروں سے ذکر الٰہی کی آوازیں بلند ہوتی ہیں وہاں خدا کا نور اترتا ہے۔	۱۲
۹	یکم اپریل ۹۴ء	تمام مذاہب کا آخری مقصد اللہ سے بندے کی محبت پیدا کرنا ہے۔	۱۳
۱۰	۸ اپریل ۹۴ء	آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی بیان کردہ نصائح پر عمل کرنے سے معاشرہ جنت نما بن سکتا ہے۔	۱۵ و ۱۶
۱۱	۱۵ ″ ″	مجلس شوریٰ کی کامیابی کا راز باہمی اخوت میں ہے۔	۱۵ و ۱۶
۱۲	۲۲ ″ ″	احساس کمتری اللہ کی جماعتوں کو زیب نہیں دیتی۔	۱۷
۱۳	۲۹ ″ ″	نظام شوریٰ اتنا قیمتی نظام ہے کہ اس کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی بھی کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔	۱۸
۱۴	۲۰ مئی ۹۴ء	اصلاحی کمیٹیوں کو چاہیئے کہ وہ بد اخلاق گھروں کی تربیت کا انتظام کریں۔	۲۱
۱۵	۲۷ ″ ″	اصل خلیق وہ ہے جو اپنے گھر سے ہی خلیق ہو	۲۲
۱۶	۳ جون ۹۴ء	امام مہدی کے آنے کا مقصد یہ تھا کہ منتشر لوگوں کو پھر آنحضرت صلعم کے وجود سے منسلک کر دے۔	۲۳
۱۷	۱۰ ″ ″	جیسی محبت خلیفہ کو جماعت سے اور جماعت کو خلیفہ سے ہے کوئی مثل کہیں دکھائی نہیں دیتی۔	۲۴
۱۸	۱۷ ″ ″	محرم کے دنوں کو ایک دوسرے کے ساتھ محبت پیدا کرنے کے لئے استعمال کریں	۲۵
۱۹	۸ جولائی ″	تمام جلسہ ہائے سالانہ جماعت کو آپسی محبت میں باندھنے میں غیر معمولی کردار ادا کرتے ہیں۔	۲۸
۲۰	۱۵ ″ ″	اسلام کے سوا کوئی مذہب ایسا نہیں جس نے تمام انبیاء کی عصمت کی حفاظت کی ہو۔	۲۹
۲۱	۲۲ ″ ″	ناموس رسول کے نام پر پاکستانی مولویوں کی ڈرامے بازیاں۔	۳۰
۲۲	۲۹ ″ ″	پاکستانی قانون توہین رسالت سراسر توہین اسلام ہے۔	۳۱ و ۳۲
۲۳	۱۲ اگست ۹۴ء	حقیقی مومن وہ ہے جس سے بنی نوع انسان کو امن نصیب ہو۔	۳۳
۲۴	۱۹ ″ ″	تمام دنیا کی جماعتیں نئے آنے والوں کی تربیت کے لئے نئے مراکز قائم کریں۔	۳۴
۲۵	۲۶ ″ ″	جماعت کے نصب العین میں یہ بات داخل ہے کہ نیکیوں کی طرف بلائے اور بدیوں سے روکے۔	۳۵
۲۶	۲ ستمبر ۹۴ء	سب دنیا کے احمدی تجارت کے معاملہ میں اعلیٰ کردار دکھائیں۔	۳۶
۲۷	۹ ″ ″	گھر کے نوکروں اور خادموں سے ہمیشہ اچھا سلوک کرنا چاہیئے۔	۳۷
۲۸	۱۶ ″ ″	پاکستان کی راجدھانی میں احمدیہ مسجد کو منہدم کر دیا گیا۔	۳۸
۲۹	۲۳ ″ ″	بد خلق انسان ایسی مکروہ چیز ہے جس کا اپنے گھر میں بھی تعلق قائم نہیں ہو سکتا۔	۴۰
۳۰	۷ اکتوبر ۹۴ء	جب آپ معاشرہ میں اپنے سے کمتر لوگوں کو دیکھیں گے تو اپنی حالت کو دیکھ کر مقام شکر پر فائز ہوں گے۔	۴۲
۳۱	۱۴ ″ ″	تحریک جدید کے سال نو ۹۴ء کا بابرکت اعلان۔	۴۵
۳۲	۲۸ اکتوبر ۹۴	اگر تم اپنے اعمال کو زینت بخشنا چاہتے ہو تو نرمی اختیار کرو۔	۴۳-۴۴
۳۳	۱۱ نومبر ۹۴	نو مبایعین کو چندہ تحریک جدید میں شامل کرو۔	۴۵
		تبلیغ میں خندہ پیشانی اختیار کرنے کی تلقین۔	
۳۴	۱۸ نومبر ۹۴	احمدی معاشرے میں غیبت سے لاتعلقی پیدا کر دیں اور اس کو جہاد کی صورت میں لیں۔	۴۶
۳۵	۲۵ نومبر ۹۴	آج کا دور یہ تقاضا کرتا ہے کہ ہم اپنے اعمال سے حسین معاشرہ دنیا کے سامنے پیش کریں۔	۴۸
۳۶	۲ دسمبر ۹۴	ایک دوسرے کے عیوب نہ نکالنے اور ستاری کا شیوہ اختیار کرنے کے بارے۔	۴۹/۵۰

"جن گھروں سے ذکر الٰہی کی آوازیں بلند ہوتی ہیں وہاں خدا کا نور اترتا ہے۔" حضرت امیر المومنین

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ صوبہ پنجاب کا

دوسرا دو روزہ کامیاب صوبائی اجتماع

الحمدللہ کہ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ صوبہ پنجاب کا دوسرا دو روزہ سالانہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔

مضافات قادیان کی نو احمدی مستورات کی شرکت

اجتماع سے قبل مضافات قادیان میں نو احمدی افراد کو اجتماع کی اطلاع دی گئی۔ اور ایک روز قبل وہاں جاکر احمدی مستورات و بچیوں کو لانے کا انتظام کیا گیا۔ خدا کے فضل سے ۵۱ مستورات اور بچیوں نے اس کوشش کے نتیجے میں شرکت کی۔ ان تمام مستورات اور بچیوں کے قیام و طعام کا انتظام نصرت گرلز اسکول کے کمروں میں کیا گیا تھا۔ نمازوں کے لئے اجتماع گاہ اور بیت الفکر و بیت الذکر میں انتظام تھا۔

مہمان مستورات

اس موقعہ پر پنجاب کے مختلف مقامات اور دہلی کے علاوہ درج ذیل جگہوں سے مہمان مستورات تشریف لائیں۔

اڑیسہ ۱۔ سکندرآباد ۲۔ کوڈیا تھور (کیرلہ) ۹۔ شاہجہانپور ۱۔ بریلی ۱۔ جھانسی ۱۔ کلکتہ ۱۔ اٹارسی ۱۔ برہ پورہ ۱۔ کشمیر ۱۔ مونگھیر ۱۔ اور کینیڈا سے ۱۔

اجتماع کمیٹی

شروع سال میں اجتماع کمیٹی کی تشکیل کر دی گئی تھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۷ شعبہ جات کی منتظمات نے اپنی ۸ نائبات کے ساتھ مل کر تمام کام وقت پر انجام دیئے۔

پہلے دن مورخہ ۲۲ اکتوبر کو صبح ۹ بجے محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صوبائی صدر صوبہ پنجاب کی زیر صدارت تلاوت قرآن مجید سے کارروائی کا آغاز ہوا۔ عہد نامہ کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام ہے

"نشاں کو دیکھکر انکار کب تک پیش جائیگا"

پڑھا گیا۔ پھر افتتاحی خطاب کرمہ صدر صاحبہ نے فرمایا اور دعا کروائی۔ بعدہ سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ صوبہ پنجاب سنائی گئی۔

نمایاں کام کرنے والی لجنات بھارت

یہ سال چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کے عظیم آسمانی نشان نشانِ کسوف و خسوف پر ایک سو سال پورے ہونے پر نہایت مبارک سال ہے اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس سال ہر اس لجنہ کو جس کا کام پہلے سالوں سے اس سال نمایاں ترقی کر گیا ہے۔ خوشنودی کے طور پر ٹرافی دی جائے۔ تاکہ اس خصوصی سال کی یادگار ہمیشہ ان کے پاس رہے۔ چونکہ لجنات بھارت کا مرکزی اجتماع اب نہیں ہوتا اس لئے اس مرکزی موازنے کا اعلان بھی اسی قادیان کے اجتماع پر کیا گیا۔ نیز یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ پچھلے تین سال سے تمام صوبائی صدرات نے بھی بہت اچھا کام کیا ہے ان کو بھی میڈل دیئے جائیں۔

لجنات بھارت

اوّل:۔ لجنہ اماء اللہ سکندرآباد انہوں نے ہر شعبہ کے کام کو ۱۰۰٪ کرنے کی کوشش کی ہے۔

نمایاں کام کرنے والی لجنات

قادیان۔ دہلی۔ حیدرآباد۔ چنتہ کنٹہ۔ عثمان آباد۔ بنگلور۔ شموگہ۔ ساگر۔ سورب۔ یادگیر۔ مدراس۔ میلاپالیم۔ شاہجہانپور۔ کانپور۔ بنارس۔ کلکتہ۔ بالسر۔ بھوبنیشور۔ کرڈاپلی۔ کیرنگ۔ پٹنہ۔ کٹک۔ ارکھ پٹنہ۔ خانپور ملکی۔ بلارکی۔ برہ پورہ۔ ظہیرآباد۔

ناصرات بھارت

اوّل:۔ ناصرات الاحمدیہ سکندرآباد۔

نمایاں کام کرنے والی ناصرات

قادیان۔ حیدرآباد۔ یادگیر۔ پٹنہ۔ جمشید پور۔ خانپور ملکی۔ کانپور۔ شموگہ۔ کرڈاپلی۔

قصیدہ حفظ کرنے والی ممبرات

پچھلے چند سال سے قصیدہ حضرت مسیح موعودؑ حفظ کرنے کی تحریک لجنات میں کی جارہی ہے۔ اس سال درج ذیل ممبرات نے قصیدہ کے ۲۰ اشعار حفظ کئے۔ ان سب کو میڈل پہنائے گئے۔

لجنہ قادیان - ۱۱ ممبرات:۔

محترمہ فرحانہ فوزیہ صاحبہ۔ عنبر یزہ امۃ الہادی غزالہ۔ امۃ النور شبانہ۔ تنویر حمدن۔ امۃ القیوم ناصرہ۔ امۃ الوسیع شمائلہ۔ امۃ الوحید طاہرہ ناصرہ بیگم۔ طاہرہ انجم۔ بشریٰ بیگم بار اور عرشنا تبسم ممبر ناصرات۔

دینی امتحان

اسی سال سے دینی امتحان بھارت کے دینی امتحان کا رزلٹ مرکزی طور پر نکالنے کی بجائے صوبائی نکالا گیا کیونکہ مرکزی رزلٹ میں اکثر کسی ایک صوبہ کی ممبرات ساری پوزیشنیں لے جاتی تھیں۔ ان تمام صوبوں کے انعامات اسی مرکز سے بھجوا دیئے گئے ہیں۔ اجتماع میں لجنہ اماء اللہ کے اور ناصرات الاحمدیہ کے مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کرائے گئے۔ تقاریر کے مقابلے کیلئے نشان کسوف و خسوف کے مختلف پہلو عنوان رکھے گئے تھے تاکہ اس عظیم نشان کی تفاصیل بہنوں اور بچیوں کے ذہن نشین ہو جائیں۔ ناصرات کے مقابلہ کے دارقطنی کی حدیث بابت نشان کسوف و خسوف اور ۳۱ کا ترجمہ رکھا گیا تھا۔ مقابلوں کے درمیان میں درس القرآن، درس حدیث، تقریر ذکر حبیب اور تقریر مختلف تربیتی امور عورتوں و بچیوں سے متعلق علماء کرام سے کروائی گئیں۔ نیز لجنہ کی ایک ممبر نے بھی تقریر بعنوان سیدنا حضرت مسیح موعودؑ اور خلفاء کرام کے ارشادات اپنی اور معاشرے کی اصلاح کے متعلق کی۔

پروگرام نو احمدی مستورات مضافات قادیان

خدا تعالیٰ کے فضل سے قادیان کے مضافات کی نو احمدی بچیوں میں سے کچھ نے قرآن کریم ختم کر لیا ہے اور نماز یاد کی ہے۔ کچھ بچیوں نے سورتیں بھی یاد کی ہیں۔ اس موقعہ پر ان میں سے سات آٹھ بچیوں نے نظم اور تلاوت سنائی اور کچھ دینی سوالات کے جواب دیئے۔ حوصلہ افزائی کیلئے ان میں ساتھ ساتھ انعامات تقسیم کئے گئے۔ خدا کرے کہ ہمارا یہ کوشش ثمر بار ہو۔ آمین

دوسرے دن ۲۳ اکتوبر کو مقابلوں کے بعد آخر میں محترمہ فرحت الدین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ سکندرآباد نے تمام پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات میں انعامات تقسیم کئے اور اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کرائی۔

حاضری:۔ دوران اجتماع کل حاضری ۹۰۷ رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس صوبائی اجتماع کے بہترین نتائج پیدا کرے اور تعلیمی تربیتی اور تبلیغی کاموں کو ہم بہترین رنگ میں کرنے والیاں ہوں۔ آمین (نصرت بدر۔ بشریٰ صادقہ حمیمہ)

عہدیداران صوبائی امارت اڑیسہ کا تقرر

تمام امراء، صدر صاحبان اور عہدیداران و احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ صوبائی کاموں کو احسن رنگ میں انجام دینے کیلئے درج ذیل صوبائی عہدیداران مقرر کئے گئے ہیں۔ احباب جماعت ان سے تعاون کریں۔ اللہ تعالیٰ تمام عہدیداران کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ (رشید الباسط خان صوبائی امیر اڑیسہ)

(۱)	صوبائی سیکرٹری وقف جدید	مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب	کیرنگ
(۲)	〃 〃 پریس	〃 فیروز الدین خان صاحب	کیرنگ
(۳)	〃 〃 تحریک جدید	〃 محمد انوار الحق صاحب	〃
(۴)	〃 〃 وقف نو	〃 وسیم احمد خورشید صاحب	بھدرک
(۵)	〃 جنرل سیکرٹری	〃 سید شاہد احمد صاحب	جودوار
(۶)	〃 سیکرٹری تبلیغ	〃 رحمت اللہ صاحب	سورو
(۷)	〃 〃 مال	〃 سید طاہر احمد کلیم صاحب	کٹک
(۸)	〃 〃 امور عامہ	〃 شیخ ابراہیم صاحب	کیرنگ
(۹)	〃 جوائنٹ سیکرٹری 〃 〃	〃 شیخ محمد صدیق صاحب	کرڈاپلی
(۱۰)	〃 سیکرٹری تعلیم	〃 بشارت احمد خان صاحب	دھوال سابی

قرارداد تعزیت

بروفات حضرت مولوی محمد حسین صاحب صحابی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مولوی محمد حسین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات تمام جماعت کے لئے شدید صدمہ کا باعث ہوئی۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ نے ۱۹۰۲ء میں پہلی مرتبہ بیعت کی۔ اور اس کے بعد قریباً پچاس مرتبہ دستی بیعت کرنے کی توفیق پائی۔ ۱۹۱۳ء میں آپ نے زندگی وقف کی اور ساری زندگی اس عہد کو نبھایا۔ آپ کو ہندو پاکستان میں مختلف علاقوں میں خدمات کی توفیق ملی۔ شدھی کی تحریک کے زمانہ میں شدھی کے خلاف تبلیغی جہاد کیا۔ پاکستان میں جہلم اور گجرات کے علاقوں میں کئی سال تبلیغ و تربیت کا فریضہ ادا کرتے رہے۔ اُن کی تقاریر بہت مؤثر ہوتی تھیں۔ اور اس طریق سے بات کرتے تھے کہ حاضرین کے دلوں میں اُتر جاتی تھی۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی وفات کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر آپ نے ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی وفات پر حضور کے ارشاد پر ان کی نماز جنازہ ربوہ میں پڑھائی۔

۱۹۸۳ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آسٹریلیا تشریف لے گئے اور حضرت مولوی صاحب کو آسٹریلیا آنے کی دعوت دی اور بیت الہدیٰ کے سنگ بنیاد کی تقریب میں شریک فرمایا۔

۱۹۸۹ء میں حضور اقدس کی دعوت پر صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر لندن تشریف لائے۔ حضور نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ان کو اسٹیج پر بٹھایا اور فرمایا "آپ سب خوش نصیب ہیں جنہوں نے اس سے قبل کسی صحابی کو نہیں دیکھا کہ وہ آج حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی کو اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں" "یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھنے والے تبرکات میں سے ایک ہیں"۔

اس سال انہوں نے انگلستان کی بعض جماعتوں کی تقریبات میں حصہ لیا۔ اور اپنی زندگی کے ایمان افروز واقعات سے حاضرین کو نوازا۔

آپ کو ۱۹۹۱ء میں قادیان کے تاریخی جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔ آپ کی عمر وفات کے وقت ۱۰۱ سال تھی۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ان کو اپنی رضا والی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور درجات کی بلندی فرمائے۔ آمین۔

مجلس عاملہ برطانیہ و ممبران جماعت احمدیہ برطانیہ اس جانکاہ صدمہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت مولوی صاحب کے اقرباء سے خصوصاً اور تمام احباب جماعت سے عموماً غم اور دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔

ہم ہیں

ممبران مجلس عاملہ برطانیہ

و

ممبران جماعت احمدیہ برطانیہ

شکریہ احباب

(۱) :۔ میری والدہ صاحبہ کی وفات پر بہت سے بہن بھائیوں نے تعزیتی خطوط ارسال کئے ہیں۔ میں فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں لہذا بذریعہ اخبار بدر سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت کے لئے دُعا کا ملتجی ہوں۔

(۲) :۔ محترم سیٹھ یوسف احمد الہ دین صاحب کی وفات پر اُن کی اہلیہ صاحبہ مکرمہ صاجدہ الہ دین صاحبہ کو بھی بہت سے تعزیتی خطوط آئے ہیں۔ موصوفہ بھی تعزیت کرنے والے تمام بھائی بہنوں کا شکریہ ادا کرتی ہیں۔

(رفیق احمد مینجر بدر)

لجنات اماء اللہ کی جانب سے سیرت النبیؐ کے جلسے

درج ذیل لجنات اماء اللہ بھارت نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کرکے نہایت خوشکن رپورٹیں ارسال کی ہیں۔ عدم گنجائش کے باعث صرف ان کے نام دیئے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان لجنات کو مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (ایڈیٹر)

(۱) لجنہ اماء اللہ بھاگلپوری (بہار) (۲) لجنہ اماء اللہ ساگرہ (کرناٹک) (۳) لجنہ اماء اللہ خانپور ملکی (بہار) (۴) لجنہ اماء اللہ کانپور (یوپی)

ایم ایل اے شانتی نگر کی خدمت میں تامل قرآن مجید کی پیشکش

جناب منساجی ایم۔ ایل اے حلقہ شانتی نگر کی خدمت میں تامل زبان میں اور جماعت کے چند کتب بھی دی گئیں۔ جس میں مکرم مولوی کلیم خان صاحب۔ مکرم نعمت اللہ صاحب مکرم وسیم احمد صاحب۔ مکرم رفیق اللہ صاحب۔ بھی خاکسار کے ہمراہ تھے۔ موصوف نے قرآن کریم کو بہت عقیدت سے لیا اور جماعت کے بارے میں اچھے تاثرات ظاہر کئے۔ اللہ تعالیٰ جناب ایم ایل اے صاحب کو قرآن کریم سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (محمد مجیب خان قائد مجلس بنگلور)

دہلی میں اجتماع خدام الاحمدیہ

امسال پہلی مرتبہ مجلس خدام الاحمدیہ دہلی نے یک روزہ سالانہ اجتماع ۹/۹/۹۱ کو منعقد کیا۔

قادیان سے بھی ایک قافلہ بس کے ذریعہ مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری ناظر دعوت و تبلیغ کی قیادت میں گیا۔ دیگر خدام کے علاوہ مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیّر ناظر بیت المال آمد اور مکرم رشید الدین صاحب پاشا قائد مجلس قادیان بھی تھے۔ اجتماع میں امروہہ، سہارنپور، علی گڑھ وغیرہ کے خدام بھی شامل ہوئے۔ صبح کے وقت خدام و اطفال کی کھیلیں کروائی گئیں۔ پھر اجتماع کا آغاز ہوا۔ مکرم مولوی انصار احمد صاحب صدر جماعت دہلی کی صدارت میں افتتاحی جلسہ ہوا۔ اس کے بعد علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ جس میں جملہ خدام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

بعد نماز ظہر و عصر اور کھانے کے بعد ایک تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ جو کہ لگاتار عشاء تک چلتا رہا۔ جس کی صدارت مکرم مولوی محمد انعام صاحب غوری ناظر دعوۃ و تبلیغ نے کی۔ اس اجلاس میں چند غیر احمدی بھی مدعو تھے۔ مکرم مولوی عبد الرشید ضیاء صاحب، خاکسار محمد یوسف انور، مکرم مولوی جلال الدین صاحب نیّر اور مکرم انصار احمد صاحب صدر جماعت نے مختلف موضوعات پر تقاریر کیں۔ آخر میں صدر جلسہ نے بھی خطاب فرمایا۔ اور اوّل و دوم، سوم آنے والے خدام کو صدر جلسہ نے انعامات تقسیم کئے۔ بعد نماز مغرب و عشاء سب مہمانان کرام کو کھانا کھلایا گیا۔

دہلی کی جماعت نے بہت اچھا اور اعلیٰ انتظام کیا تھا۔ اگرچہ یہ پہلی کوشش تھی تاہم یہ اجتماع کامیاب رہا۔ اللہ تعالیٰ اس کے مفید نتائج پیدا کرے۔ آمین

(محمد یوسف انور۔ قادیان)

تصحیح معذرت کے ساتھ

بدر کا مجریہ ۳ر نومبر ۱۹۹۱ء کے صفحہ ۸ پر واشنگٹن (امریکہ) کی مسجد بیت الرحمٰن کی تعمیر کے سلسلہ میں سہواً لکھا گیا ہے کہ یہ مسجد تین ملین ڈالر یعنی کروڑ ہندوستانی روپیوں میں تعمیر ہوئی جبکہ حقیقت میں چار ملین ڈالر بارہ کروڑ ہندوستانی روپے بنتے ہیں۔ ہماری اس غلطی کی طرف ہمیں حیدر آباد کے واصف احمد صاحب الصاری نے توجہ دلائی ہے۔ ہم محترم موصوف کے بے حد ممنون ہیں۔ قارئین اس غلطی کی اصلاح فرمائیں۔ (ادارہ)

انتخابات اور اصلاحات بقیہ صفحہ ۱

خاموشی کی لمبی نیند سے اب جاگنا چاہیئے۔ شرفاء کا طبقہ اگرچہ ہمارے ملک میں بھی اور برصغیر کے دیگر ممالک میں بھی اکثریت میں ہے لیکن مصلحت وقتی کے نتیجہ میں اسکی خاموشی اور فسادات نظریہ کی پالیسی نے اسے ایک مصنوعی اقلیت میں تبدیل کر دیا ہے اور اپنے آپ کو اس رنگ میں اقلیت میں رکھنے کی بھاری سزا بھی یہ طبقہ برداشت کر رہا ہے ہوتا یہ ہے کہ قوم کا ایک بھاری طبقہ کسی ایک پارٹی کا انتخاب کرتا ہے لیکن وہ پارٹی اس قدر سیٹیں حاصل نہیں کر پاتی جس کے نتیجہ میں وہ حکومت سازی کے معاملہ میں خود کفیل ہو سکے نتیجہ کے طور پر وہ اقلیتی پارٹیوں سے اور بعض دفعہ ایسی پارٹیوں سے بھی مدد لینے کے لئے مجبور ہو جاتی ہے جن کے نظریات آپس میں نہیں ملتے اور پھر وہ اقلیتی پارٹی جس کے سہارے حکومت بنائی جاتی ہے برسراقتدار پارٹی کے کان اپنی مرضی و مفاد کے مطابق اینٹھتی رہتی ہے جس کے نتیجہ میں برسراقتدار پارٹی اقتدار میں ہو کر بھی قوم کی اقلیت کی کٹھ پتلی بن جاتی ہے اور قوم کی وہ اکثریت جنہوں نے اپنے نظریات اور پالیسوں کے مطابق ملک کو چلانے کے لئے ووٹ دیئے تھے اپنی بے بس برسر اقتدار پارٹی کی بےبسی کا افسوسناک نظارہ کرتی رہتی ہے اور اس طریق سے جمہوری حکومت کہلا کر بھی جمہور کا گلا گھونٹا جا رہا ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد بھی اگر ہم نے اصلاح کی کوششیں نہ کیں اور شرفاء نے باوجود دھاندلیاں اور ظلم دیکھنے کے اپنی خاموشی کو زبان نہ بخشی تو یقین جانئے کہ ہم ایک نہایت تاریک اور خوفناک مستقبل کی طرف رواں دواں ہیں۔

(منیر احمد خادم)

بقیہ خلاصہ خطبہ جمعہ صفحہ اوّل

اس میں بالآخر اس مضمون کی کھول کر وضاحت کی گئی ہے۔ فرمایا۔ "اے لوگو یقیناً ہم نے تم کو مرد وعورت سے پیدا کیا۔" یہاں دیکھیں صرف مسلمانوں اور مومنوں کو مخاطب نہیں فرمایا بلکہ تمام بنی نوع انسان کو مخاطب کیا ہے مطلب یہ ہے کہ اسلام صرف مسلمانوں کو بھائی چارے کی لڑی میں پرونے نہیں آیا بلکہ تمام بنی نوع انسان کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کرنے کے لئے آیا ہے۔ پھر فرمایا۔ "ہم نے تمہیں قبیلوں اور گروہوں میں بانٹا ہے تو تم میں تفریق پیدا کرنے کے لئے نہیں بلکہ ایک دوسرے کی شناخت کی خاطر"۔ جس طرح ہم ایک دوسرے کے نام رکھتے ہیں تو مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ ایک کو دوسرے سے شناخت کر سکیں جس طرح انفرادی پہچان میں انفرادی نام کام آتے ہیں۔ اسی طرح قومی یا گروہی شناخت کے لئے قوموں یا گروہوں کے نام رکھے گئے ہیں پتہ لگتا ہے کہ کون کس سے تعلق رکھتا ہے۔ پھر فرمایا۔ "تم میں سب سے معزز خدا کے نزدیک ایک وہ ہے جو سب سے زیادہ اس کا تقویٰ اختیار کرتا ہے۔" اور اللہ کی نظر میں جو اچھا ہے وہی حقیقت میں اچھا ہے۔ ان اللہ علیمٌ خبیرٌ میں بتایا کہ اللہ ہی ہے جو تقویٰ کی پہچان رکھتا ہے۔ اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ کو جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے ترمذی آداب البر والصلۃ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا درج ذیل خطاب بیان فرمایا۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ممبر پر کھڑے ہو کر پرشوکت آواز میں فرمایا اے لوگو تم میں سے بعض بظاہر مسلمان ہیں لیکن ان کے دلوں میں ابھی ایمان راسخ نہیں ہوا انہیں میں متنبہ کرتا ہوں کہ وہ مسلمانوں کو طعن و تشنیع کے ذریعہ تکلیف نہ دیں نہ ان کے عیبوں کا کھوج لگاتے پھریں ورنہ یاد رکھیں کہ جو شخص کسی کے عیب کی جستجو میں ہوتا ہے اللہ اسکے اندر کے عیوب کو لوگوں پر ظاہر کر کے اس کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔"

حضور نے اس حدیث کو پیش کر کے فرمایا کہ جب آپ کسی کے عیوب کو تلاش کرتے ہیں تو خدا کی مخالفت کرتے ہیں خدا نے جو ستاری کی چادر اس پر ڈالی ہوتی ہے اُسے اٹھا کر جھانکتے ہیں اس کو اللہ تعالیٰ برداشت نہیں کرتا۔ حضور نے فرمایا اس حدیث کو سننے کے بعد کوئی شخص تصور بھی نہیں کر سکتا کہ اپنے بھائی کے عیوب تلاش کرے اور تلاش کرنے کے بعد پھر اس کی پردہ دری کرے۔

ایک موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے بھائی کی آنکھ کا تنکا تو انسان کو نظر آتا ہے لیکن اپنی آنکھ میں پڑا ہوا شہتیر وہ بھول جاتا ہے۔" حضور نے فرمایا۔ یہ محاورہ جو ہم سنتے ہیں یہ اصل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا محاورہ ہے اب یہ عجیب بات ہے کہ اپنی آنکھ میں تو ایک ذرہ یا ذرے کا حصہ بھی اگر داخل ہو تو شہتیر کی طرح تکلیف دیتا ہے اور دوسرے کی آنکھ میں جو تکلیف دینے والی چیزیں ہیں وہ دکھائی نہیں دیتی۔ مراد یہ ہے کہ اپنے میں بُرائی ہے اور موجود ہے اور پھر دیکھنے والی چیز آنکھ میں ہے) تو وہ دکھائی نہیں دیتی اور دوسرے میں معمولی سی برائی ہو تو وہ شہتیر کی طرح دکھتی ہے۔ ایک اور حدیث حضور نے یہ بیان فرمائی "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا۔"

ایک اور حدیث حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کی چھوٹی سی تکلیف بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اور کسی کی تکلیف کو دیکھ کر سخت بے چین ہو جاتے اور تکلیف دور کرنے کی کوشش فرماتے۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض اوصاف بیان فرمائے جو صفحہ اوّل پر ملاحظہ فرمائیں۔

پھر فرمایا۔ ——— یہ وہ تصویر ہے جسے ہم کو اپنی زندگیوں میں عام بخشنا ہے۔ ان سب باتوں میں ویسے نہ سہی کچھ نہ کچھ تو قدم آگے بڑھائیں اس غلبہ اسلام میں آپ کا حسن خلق ہے جو سب سے بڑا کردار ادا کرے گا۔ اس کے مقابل پر کوئی دلیل حیثیت نہیں رکھتی۔ محمد رسول اللہ کا خلق لے کر چلیں تو فتح آپ کے قدم چومے گی۔

ولادت:- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ ۱۵ پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے "قانتہ" تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ محمد ابراہیم صاحب کی پوتی اور مبارک احمد کی نواسی ہے۔ زچہ بچہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ (نصیر احمد یحییٰ قادیان)

روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ
شریف جیولرز
پروپرائیٹرز-
حنیف احمد کامران
حاجی شریف احمد
اقصیٰ روڈ- ربوہ- پاکستان
PHONE:- 04524-649.

طالبانِ دعا
آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
۱۶- میگولین کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱

ارشادِ نبوی
اَلتَّعْزِیَۃُ مَرَّۃٌ
(تعزیت ایک دفعہ ہی کافی ہے)
(منجانب) -
یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی

YUBA
یابی پولیمرز
کلکتہ - ۷۰۰۰۴۶
ٹیلیفون نمبرز
43-4028-5137-5206

C.KALAVI
RABWAH WOOD INDUSTRIES
MAHDI NAGAR, VANIYAMBALAM - 679339 (KERALA)
TIMBER LOGS SAWN SIZE
TEAK POLES & WOODEN FURNITURE

منقولات

دیوبند میں دینی مدارس تقریب - اندر کی کہانی؟

اکتوبر کی ۲۷ / ۲۸ / ۲۹ تاریخ کو دیوبند میں دارالعلوم دیوبند کے زیر انتظام ہندوستان کی بعض جنوب مشرقی ریاستوں کے مولوی اکٹھے ہوئے تقریب کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ یہ خفیہ طور پر منعقد کی گئی اور اس میں جمیعۃ العلماء ہند کے بعض ممبران تک کو بھی نہیں بلایا گیا۔

تقریب میں اگرچہ ذکری طبقہ۔ تحفظ ختم نبوت نصاب۔ تبدیل جیسے مسائل پر غور ہونا تھا۔ لیکن لوگوں کا کہنا یہی تھا کہ اسعد مدنی صاحب نے یہ تقریب صرف اور صرف مسلمانوں کی ہمدردی حاصل کرتے اور کانگریس کے توسط سے ایوان بالا میں اپنی سیٹ برقرار رکھنے کے لئے کیا۔

مدنی صاحب نے مسلمانوں کو غریب رہنے اور غربت کے فضائل پر تقریر کیا لیکن اس تقریب میں جس طرح سے کھانے پینے اُٹھنے بیٹھنے میں امتیازی سلوک کئے گئے مسلمانوں کی بھاری اکثریت بدظن ہو کر ان تقریبات میں شامل نہیں ہوتی رہی حد یہ رہی کہ بعض ان لوگوں کو بھی دعوت سے ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیا گیا جنہیں تقریب میں شامل ہونے کے لئے ٹکٹ دیئے گئے تھے۔ روزنامہ جاگرن ۳۰ اکتوبر ۹۴ء کے مطابق دارالعلوم تنظیم کے قومی صدر مولانا عبدالرحمٰن عابد کو بھی اسعد مدنی صاحب کے بھائی ارشد مدنی نے کھانے پر سے ہاتھ پکڑ کر اٹھا دیا۔ اور کہا کہ دارالعلوم پر تنقید کرنے اور خفیہ راز افشاء کرنے کے باوجود تمہیں یہاں کس نے مدعو کیا اسی طرح کئی مدعوین کو جو دُور دراز صوبوں آندھرا کرناٹک اور گجرات سے آئے تھے دعوت سے اُٹھا دیا گیا۔ اس پر ان لوگوں نے دارالعلوم کے ایک استاد سے اس غیر اسلامی حرکت کی شکایت کی۔

بالآخر برائے نام حاضری والی اس ناکام تقریب میں شرکت کرنے والے لوگ یہ بھی کہتے سنے گئے کہ اس قسم کی تقریبات ان لوگوں کی طرف سے صرف اور صرف معصوم مسلمانوں سے رقوم اینٹھنے اپنے بنک بیلنس بڑھانے کروڑوں روپے کی بے نامی جائیدادیں خرید نے اور اپنی سیاسی پوزیشن مضبوط کرنے کے لئے کی جاتی ہیں۔ (خلاصہ خبر روزنامہ جاگرن میرٹھ ۲/۱۱/۹۴)

اُردو کی ترقی کیلئے جالندھر میں بیٹھک

نامور صحافی اوم پرکاش کھنہ کی شرکت

گزشتہ دنوں جالندھر میں سر جیت کور نور کی صدارت میں اُردو صحافیوں کی ایک خصوصی میٹنگ ہوئی جس میں بالخصوص پنجاب میں اُردو کی ترقی کے لئے مفید اور کارآمد تجاویز پر غور کیا گیا۔ خاص طور پر اُردو اکیڈمی کھولنے پر زور دیا گیا۔ تقریب میں شری دیش راج شرما۔ شری صحرائی دیپک۔ جناب گوہل خمار جالندھری اور اوم پرکاش کھنہ نے حصہ لیا۔

درخواستِ دُعا

خاکسار کے بھائی ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب لندن میں اپنے اہل وعیال کے ساتھ مقیم ہیں ان سب کی صحت و سلامتی درازی عمر کے لئے۔ نیز موصوف کے والدین مرحومین اور خسر صاحب مرحوم ڈپٹی محمد ایوب صاحب اور ان کی ساس صاحبہ اصغری بیگم صاحبہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی نیز خاکسار کے اہل وعیال کی دینی دنیاوی ترقیات کے لئے احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

محمد حبیب اللہ گوہلہ رانچی (بہار)

افسوس محترمہ اہلیہ صاحبہ مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد وفات پا گئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

نہایت افسوس کے ساتھ قارئین بدر کی خدمت میں یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اہلیہ صاحبہ محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ و صدر مجلس وقف جدید چند یوم بیمار رہ کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔

موصوفہ کو کئی سال سے دل کی تکلیف تھی چنانچہ دو مرتبہ ۱۹۸۰ اور ۱۹۸۵ء میں پہلے مدراس میں پھر حیدرآباد میں دل کے VALVE کا اپریشن بھی ہوا تھا۔ اب پھر یہی تکلیف عود کر آئی تھی چنانچہ گزشتہ دس ایام تک احمدیہ ہسپتال میں داخل رہیں۔ امرتسر میں چیک اپ کرانے کے نتیجہ میں ڈاکٹروں نے دوبارہ اپریشن کئے جانے کا مشورہ دیا۔ اس پر محترم مولوی صاحب موصوف قادیان واپس لے آئے اور دہلی یا مدراس میں دوبارہ اپریشن کروانے کے سلسلہ میں تیاریوں میں مصروف تھے کہ ۲ دسمبر بروز جمعہ آپ انتقال فرما گئیں۔

مرحومہ موصوفہ نے کافی عرصہ بیماری میں گزارا لیکن کبھی بھی صبر و قرار اور رضائے الٰہی کے دامن کو اپنے ہاتھوں سے نہ چھوڑا۔ یہاں تک کہ عیادت کرنے والوں کو بھی تسلی دلاتی رہیں۔ بہت مہمان نواز تھیں اور بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔

مرحومہ کے چار بچے ہیں دو بیٹے اور دو بیٹیاں دونوں بیٹیاں شادی شدہ ہیں وفات کے وقت ایک بیٹا عزیزم فریدالدین احمد بمبئی میں تھا اور اپنے پروگرام سے ہی وفات کے اگلے روز صبح قادیان پہنچ گیا۔ چنانچہ اگلے روز ۳ دسمبر کو بعد نماز ظہر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے جنازہ گاہ بہشتی مقبرہ میں نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں اپنے مقام قرب سے نوازے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو آمین۔

اس موقعہ پر ادارہ بدر محترم مولانا صاحب موصوف اور آپ کے جملہ خاندان سے اظہار تعزیت کرتا ہے۔

دُعائے مغفرت

افسوس ناچیز کی بڑی والدہ حلیمہ بی زوجہ عبدالعزیز صاحب استاد احمدی تیماپور کی ۲۷ اکتوبر ۹۴ء بعمر ۷۳ سال حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ خلافت حقہ احمدیہ سے پوری طرح وابستہ تھیں۔ نہایت ہی ہمدرد۔ صاف گو۔ سنجیدہ باوقار صوم وصلوۃ کی پابند۔ قرآن مجید سے گہری محبت رکھنے والی تھیں آپکے تمام بھائی اور بہنیں غیر احمدی ہیں۔

مرحومہ کی مغفرت۔ بلندی درجات۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد عبداللہ استاد احمدی گلبرگہ)

NEW INDIA RUBBER WORKS (P) LTD
34 A DEBENDRA CHANDRA DEY ROAD CALCUTTA -15

साप्ताहिक 'बद्र'
क़ादियान [पंजाब]

सम्पादक :
मुनीर अहमद ख़ादिम
उप सम्पादक :
मुहम्मद नसीम खान
क़ुरैशी मुहम्मद फज़लुल्लाह

हिन्दी भाग | वर्ष 1 | 8-15 दिसम्बर, 1994 | अंक : 15-16

कुर्आन शरीफ़

"नेक वह व्यक्ति है जो अनाथों और निर्धनों को अपना धन दे।"

कामिल नेक वह व्यक्ति है जो अल्लाह, आख़िरत, फ़रिश्तों, ईश्वरीय किताब और सब नबियों (अवतारों) पर ईमान रखे और उसके (अर्थात अल्लाह के) प्रेम के कारण निकट नातेदारों और अनाथों और निर्धनों और मुसाफ़िरों और मांगने वालों और दासों (की स्वतंत्रता) के लिए अपना धन दे और नमाज़ को क़ायम रखें और ज़कात दे और अपनी प्रतिज्ञा को, जब भी वे (किसी प्रकार की कोई) प्रतिज्ञा करे, उसे पूरा करने वाले और विशेषकर निर्धनता, रोग और युद्ध के समय धैर्य से काम लेने वाले (कामिल नेक) हैं। यही लोग हैं जो (अपने कथन में) सच्चे सिद्ध हुए हैं और ये लोग पूर्ण रुप से संयमी हैं।"

(अल्-बक़र :- 178)

हदीस शरीफ़

"झूठ बोलना बहुत बड़ा पाप है"

हज़रत मुहम्मद मुस्तफ़ा सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम फ़र्माते हैं :

'क्या मैं तुम्हें सबसे बड़े पाप न बताऊं।' अल्लाह के साथ किसी को साझी बनाना, माता-पिता की अवज्ञा करना, जब आप यह बातें कह रहे थे तो टेक लगा कर बैठे थे फिर जोश में आ कर बैठ गए और फ़र्माया कि देखो तीसरा बड़ा पाप झूठ बोलना है। आप ने इस बात को अनेक बार कहा यहां तक कि हम ने चाहा कि हुज़ूर अब मौन हो जाएं।

(बुख़ारी शरीफ़ किताबुल् अदब)

एक नुस्ख़ा

हज़रत मिर्ज़ा ग़ुलाम अहमद साहिब मसीह मौऊद अलै० फ़र्माते हैं :

"इस नुस्खे को सदैव याद रखो और इससे लाभ उठाओ कि जब कोई दुख और मुसीबत सामने आए तो शीघ्र ही नमाज़ में खड़े हो जाओ और जो मुसीबतें और आपत्तियां हों उनको खोल-खोल कर अल्लाह तआला के सामने व्यक्त करो क्योंकि वास्तव में ख़ुदा है और वही है जो हर प्रकार की आपत्तियों और मुसीबतों से इन्सान को निकालता है। वह पुकारने वाले की पुकार को सुनता है। इसके अतिरिक्त कोई नहीं जो सहायक हो सके। अत्यन्त ही नाक़िस हैं वे लोग कि जब उनके सामने आपत्तियां आती हैं तो वह वकील, डाकटर या अन्य लोगों की ओर जाते हैं परन्तु ख़ुदा तआला का स्थान बिल्कुल खाली छोड़ देते हैं। मोमिन (सच्चा मुसलमान वह है जो सबसे पहले ख़ुदा तआला की ओर दौड़े।"

(मलफ़ूज़ात भाग-9 पृष्ठ : 113)

'तहरीक-ए-जदीद' के मधुर परिणाम

(मुनीर अहमद हाफ़िज़ाबादी, वकीले आला तहरीके जदीद)

अल्लाह तआला ने कुर्आन मजीद में कलिमा तय्यिबा की उदाहरण पवित्र वृक्ष से दी है और उसके फलों को इसकी सच्चाई का एक प्रमाण बताया है

कुर्आन शरीफ़ में वर्णन है :

क्या तने नहीं देखा कि अल्लाह ने किस प्रकार एक पवित्र कलाम के बारे में वास्तविकता खोल कर बताई है। वह (कलाम) एक पवित्र वृक्ष की तरह होता है जिसकी जड़े (मज़बूती से) क़ायम होती हैं और उसकी हर एक शाखा आसमान की ऊंचाई तक (पहुंची हुई होती) है। (उस की सच्चाई का सबूत यह है कि) वह वृक्ष अपने रब्ब की आज्ञा के अनुसार फल देता चला जाता है।"

इस आयत में अल्लाह के पैगम्बर की सच्चाई का एक ज़बरदस्त निशान यह बताया गया है कि वह अपने मीठे फल हर समय और हर ज़माने में दुनिया को देता है। और इसके फल हर युग में ताज़ा रहते हैं। इसी निशान की रौशनी में हज़रत मसीह मौउद अलैहिस्लाम अपने बारे में फ़र्माते हैं :

'मैं वह वृक्ष हूं जिसको मालिके हक़ीक़ी (अल्लाह) ने अपने हाथ से लगाया है।"

(फ़तह इस्लाम)

और फ़र्माया :-

"हे बुद्धिमानों ! मेरे कामों से मुझे पहचानो अगर मुझ से वे काम और वे निशान ज़ाहिर नहीं होते जो ख़ुदा के बन्दों से ज़ाहिर होने चाहिए तो मुझे मत मानो लेकिन अगर ज़ाहिर होते हैं तो अपने आपको जानबूझ कर विनाश के गढ़े में मत डालो।"

(फ़तह इस्लाम)

सैय्यदना हज़रत मसीह मौउद अलैहिस्सलाम के सुपुत्र हज़रत मिर्ज़ा बशीरुद्दीन महमूद अहमद साहिब मुस्लेह मौउद (अल्लाह उनसे राज़ी हो) ने ख़ुदा की आज्ञानुसार इस वृक्ष की एक शाखा की बुनियाद 1934 ई० में रखी। उस समय जमाअत अहमदिय्या पर चारों तरफ़ से हमले हो रहे थे। जमाअत को मिटाने के लिए 'अहरार' ने अपवित्र मनसूबे बनाए थे। और यह कह रहे थे कि अहमदिय्यत के पौधे को ज़मीन से उखाड़ फेंकेंगे और यह भविष्यवाणी की थी कि वे अहमदियों को इतना तंग करेंगे कि या तो वह अहमदिय्यत को छोड़ देंगे या खुद मिट जाएंगे।

हज़रत मुस्लेह मौउद ने "तहरीके जदीद" के द्वारा हज़रत मुहम्मद मुस्तफ़ा सल्लल्लाहो अलैहि वसल्लम के नाम को पुनः ज़िन्दा करने के लिए और दुश्मनों का मुक़ाबला करने के लिए यह साहसपूर्ण घोषणा की :

"तुम सब मिल जाओ और दिन-रात योजनाएं तैयार करो और अपनी योजनाओं को शिखर तक पहुंचा दो और अपनी सारी शक्तियां एकत्र करके अहमदिय्यत को मिटाने पर तुल जाओ। फिर भी याद रखो तुम सब बेइज्ज़त हो जायोगे, और मिट्टी में मिल जायोगे तबाह हो जायोगे और अल्लाह मुझे और मेरी जमाअत को विजय प्रदान करेगा क्योंकि ख़ुदा ने जिस मार्ग पर मुझे खड़ा किया है वह विजय का मार्ग है। जो शिक्षा मुझे दी है वह कामयाबी तक पहुंचाने वाली है।

और जो साधन मुझे दिए हैं वे कामयाब करने वाले हैं। उसके मुकाबला में जमीन हमारे दुश्मनों के पाँव से निकल रही है। और मैं उनकी हार को उनके समीप आते देख रहा हूं।

(अलफज़ल 30 मई, 1935)

आपने 'तहरीक जदीद' के द्वारा धर्म रक्षा हेतु धन अर्जित करने का और साधारण जीवन व्यतीत करने का ऐसा कार्यक्रम बनाया जिस पर जमाअत के लोगों ने तन-मन धन से कुर्बानियां पेश कीं। और इसके बहुत अधिक फल मिले और दुनिया को हैरान कर दिया और इस युग के पैग़म्बर की यह बात बिलकुल पूरी हो गई कि "मैं तो एक बीज बोने आया हूं। मेरे हाथ से वह बीज बोया गया, वह बढ़ेगा और फूलेगा और कोई नहीं जो उसको रोक सके।'

इस वृक्ष को फलदार देख कर अहमदिय्यत के बड़े विरोधी मौलाना जफ़र अली खां को यह स्वीकार करना पड़ा कि "मेरी आश्चर्यचकित आँखें अहमदिय्यत के इस मज़बूत वृक्ष को देख रही हैं। जिसकी शाखाएँ एक ओर यूरोप में तो दूसरी ओर चीन और अमेरिका में निकल गई हैं।"

(जमींदार लाहौर)

इलाही तहरीक

जैसा कि उपर लिखा गया है कि 'तहरीक जदीद' एक बहुत बड़ी तहरीक है जो ख़ुदा के हुकम के मुताबिक ही चलाई गई है। इस लिए ख़ुदा ने इस को बावजूद विपरीत परिस्थितियों के सफलता प्रदान की है। इन सारे फलों की कथा साठ वर्षों पर फैली पड़ी है।

आर्थिक पक्ष से यदि इस को देखा जाए तो शुरु में ही साढे सत्ताईस हज़ार की मांग की गयी और जमाअत अहमदिय्या के लोगों ने अपने इमाम की आज्ञा का पालन करते हुए डेढ़ लाख रुपए पेश किए। जो इन विकट परिस्थितियों में एक बहुत बड़ी रकम थी। आज साठ साल के थोड़े समय में अल्लाह तआला ने इसको इतना फलदार बना दिया है और इतनी बरकतें दी है कि आज 'तहरीक जदीद' का बजट एक करोड़ हो गया है। और इमाम जमाअत की इस इच्छा को भी पूरा कर दिया है जिस को आप ने तहरीक जदीद के पचास साल पूरा होने पर कामना की थी। पहले तो वायदे पचास साल में लाखों तक होते रहे। अब मेरी कामना है कि आगे करोड़ों में बातें हों यहाँ तक कि इस शताब्दी के अन्त तक अरबों में बातें हों।"

मीठे फल

पिछले साठ वर्षों में अल्लाह तआला ने प्रचार एवं प्रसार के क्षेत्र में 'तहरीक जदीद' को बहुत से फल दिए। अल्लाह की कृपा से जमाअत अब 143 देशों में फैल चुकी है और आज जमाअत को अर्न्तराष्ट्रीयता प्राप्त है। इस पर सूर्य अस्त नहीं होता इनमें सैंकड़ों नहीं बल्कि हज़ारों जमायतें काम कर रही हैं। 'तहरीक जदीद' के द्वारा सैंकड़ों प्रचारक अल्लाह का नाम बुलन्द करने के लिए दिन रात काम में लगे हैं और हज़ारों लाखों लोग उनके द्वारा इस्लाम व अहमदिय्यत में दाखिल होते हैं और इस्लाम के झण्डे तले जमा होते जा रहे हैं जिसकी एक झलक हम एम०टी०ए० पर अर्न्तार्ष्ट्रीय बैअत में देख चुके हैं।

दूसरी तरफ मस्जिदों का निर्माण, प्रचार केन्द्र धार्मिक पाठशालाएं, स्कूल व हस्पताल स्थापित करने का शुभ कार्य ख़ुदा के फज़ल से जमाअत को मिल रहा है जो तहरीक जदीद के मीठे फलों में से है। हमारे लिए यह बात बहुत ख़ुशी की है कि क़ुर्आन मजीद का अनुवाद 50 विदेशी भाषाओं में हो चुका है इन सब कामों का निरीक्षण हमारे प्यारे इमाम हज़रत ख़लीफ़तुल मसीह कर रहे हैं तहरीक जदीद के द्वारा नेपाल, भूटान और मालद्वीप में अहमदिय्या मिशन क़ायम हो चुके हैं।

जमाअत का कर्त्तव्य

तहरीक जदीद के यह अच्छे नतीजे हमारे लिए ख़ुशी और प्रसन्नता का अवसर पैदा करते हैं परन्तु साथ-साथ हमें अपने कर्त्तव्यों की ओर भी ध्यान दिलाते हैं कि इस्लाम की विजय को निकट लाने के लिए कुर्बानियां देते चले जाएं। सय्यदना हज़रत मुस्लेह मौउद फ़र्माते है :-

हमारी रुचि केवल इसी में है कि इस्लाम का प्रचार पृथ्वी के कोने-कोने में पहुंच जाए और फिर इस्लाम सारे धर्मों पर छा जाए जिस तरह वह पुराने जमाने में छाया था। बल्कि इससे बढ़कर और इसी काम के लिए 'तहरीक जदीद' को जारी किया गया है। हर अहमदी का कर्त्तव्य है कि वह इसमें हिस्सा ले। जो अहमदी इस तहरीक में हिस्सा नहीं लेगा हम इसे अहमदिय्यत व इस्लाम में कमज़ोर समझेंगे।

बदर 4 जनवरी 1954

अल्लाह तआला हम सब को इस महान् 'तहरीक' में उदारहृदयता से अपना योगदान करने और बढ़-चढ़ कर कुर्बानी करने की क्षमता एवं साहस प्रदान करे।

आमीन

बंगाल में गयारह सौ लोग जमाअत अहमदिय्या में शामिल। दो और नयी मस्जिदें बनाई गई। दो नये स्कूलों का काम प्रारम्भ।

कलकत्ता : कलकत्ता मिशन की ओर से प्राप्त सूचना के अनुसार सितम्बर के महीने में बंगाल तथा आसाम में ग्यारह सौ लोग जमाअत अहमदिय्या में शामिल हुए। करीपाडा और शिलवरी घाट में दो स्कूलों की बुनियाद रखी गई है। तथा शिलवरी घाट व सकोनी वाला में दो मस्जिदों की तामीर का काम पूरा हो गया है। जमाअत अहमदिय्या में शामिल होने वालों में चार मौलाना भी हैं जो पहले अन्य मुस्लिम संप्रदाय से सम्बन्ध रखते थे

लैदर बैल्ट, बैग, जैकेट आदि

के उत्तम निर्माता

मैः निशा लैदर

19 ए, जवाहरलाल नेहरु रोड़ कलकत्ता-700081

For Dollo Supreme

★★

CTC TEA

★

In 100 & 200 Gms. Pouche

Contact : Tass & Company

P-48 Princep Street, CALCUTTA-700072

Phone : 263287, 279302